



بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 18 نومبر 2005 بہ طابق 15 شوال 1426 ہجری پر دو زخم

| مہر شمار | مندرجات | صفحہ نمبر |
|----------|--|-----------|
| ۱ | آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔ | ۱ |
| ۲ | وفق سوالات۔ | ۳ |
| ۳ | رخصت کی درخواستیں۔ | ۷۶ |
| ۴ | تحریک اتحاد نمبر 2 میجانب شفیق احمد خان۔ | ۷۷ |

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا اجلاس بروز جمعہ ۱۸ نومبر ۲۰۰۵ء بمقابلہ ۱۵ اشوال ۱۴۲۶ھ بردارت جناب ذی ایکٹر محمد اسلم بھوتانی صبح بوقت گیارہ بجکروں منت پر صوبائی اسمبلی ہال کونک میں منعقد ہوا۔
خلافت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ عبد الملک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّٰنَ وَالْاٰنٰسَ إِلَّا لِيَعْلَمُوْنَ ۝ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رَزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوْنَ ۝ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ ۝

ترجمہ۔ میں جنات اور انسانوں کو دراصل اس واسطے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کیا کریں میں ان سے حقوق کے لیے کوئی رزق نہیں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھایا کریں۔ اللہ تو خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا ہے بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔ صدقۃ اللہ العظیم

جناب ذی ایکٹر۔ جزاکم اللہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ جناب shabir ahmad on the

point of order

شبیر احمد بادینی۔ جناب ایکٹر صاحب وزیر خزانہ اور سی، ایم صاحب نے جوں میں اعلان کیا تھا کہ اسمبلی سیکرریٹ کے ملازمین کو دو تکنوازیں دی جائیں گی تا حال اس پر عملدرآمد نہیں ہوا ہے حالانکہ دوسرے صوبوں میں سب کو مل رہا ہے ہمارے صوبے میں سی ایم سیکرریٹ والوں کو پی ایندہ ذی والوں۔-----

جناب ذی ایکٹر۔ اس بارے میں فنافس نظر سے بات ہو چکی ہے thank you اجی اکبر مینگل صاحب۔

محمد اکبر مینگل۔ جناب ایکٹر صاحب میں آپکی توجہ سیٹ میں وفاتی وزیر پارلیمانی امور اڈا کٹر شبیر افغان نیازی کے دریماں کس پر دینا چاہتا ہوں غیرہ مدد اور ناشائست القاظ استعمال کی انہوں نے بلوچستان

کے لوگوں کے لیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ نااہل ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہی بھگالیوں کے ساتھ کیا گیا آج وہی نااہل دنیا میں ایک باوقار زندگی گزار رہے ہیں کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ کسی قوم کی مذہبیں کرے۔ (میک بند)

جناب ذیئی اپیکر۔ دیکھیں سینٹ اور قومی اسمبلی کی کارروائی کو یہاں پر آپ بحث نہیں کر سکتے آپ کا پاؤ اکٹ آف آرڈر نہیں بنتا ہے۔

محمد اکبر میٹنگل۔ ہمارے لوگوں نے S.C.S پاس کیا ہے کوئی میں نہیں مل رہا ہے آپ کے حقوقی صاحب کے آرٹیکل میں آیا ہے کہ پنجاب اپنے کوئی سے زیادہ لے رہا ہے اس وقت جناب اپیکر میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے جوڑ کے اس وقت جویں، ایس، ایس کر کے بیٹھے ہیں اس کے ساتھ نا انصافی ہو رہا ہے۔۔۔

جناب ذیئی اپیکر۔ This is not point of order

محمد اکبر میٹنگل۔ اور جہاں پر شیخ رشید جیسے لوگ ہوشیر افغان جیسے لوگ ہو آپ کیا سمجھتے ہیں آپ ان کا دفاع کر رہے ہیں اس سے لگتا ہے کہ آپ ان کے آدمی ہے۔۔۔

جناب ذیئی اپیکر۔ point of order is not allowed

محمد اکبر میٹنگل۔ جناب اپیکر آپ کو یہ کردار ادا نہیں کرنا چاہیے آپ بھی بلوچستانی ہے۔۔۔

جناب ذیئی اپیکر۔ دیکھیں جی آپ کا پاؤ اکٹ آرڈر نہیں بنتا ہے this is not allowed آپ

سینٹ اور قومی اسمبلی کی کارروائی کو یہاں بحث نہیں کر سکتے۔ (میک بند) Question hour
رحمت علی بلوچ۔ پوچھیت آف آرڈر جناب اپیکر صاحب آج بلوچستان کے وقار کی سوال ہے بلوچستان والوں کو اس طرح کے الفاظ بلوچستان والوں کے خلاف استعمال کرنایا قابل مذمت ہے۔

جناب ذیئی اپیکر۔ کہاں استعمال ہوا ہے۔

رحمت علی بلوچ۔ سینٹ میں۔۔۔

جناب ذیئی اپیکر۔ دیکھیں جی میں اکبر میٹنگل کا پاؤ اکٹ آف آرڈر Allowed نہیں کیا ہے سینٹ کے حوالے سے اس لیے کہ یہ سینٹ قومی اسمبلی کی کارروائی کو آپ یہاں بحث نہیں کر سکتے اور آپ کے پاس صرف ایک اخباری اطلاعات ہے۔ (میک بند) point of order is not allowed

جی نشریہ نہ پوچھت آف آرڈر پر۔ this is not a point of order .

محمد عاصم کرد گلیو (وزیر یونیورسٹی)۔ جناب اپنے صاحب انہوں نے بات کی ہمارے از اسلام ممبر نے جو ہمارے معزز ممبر کو انہوں نے xxxxxxxx مہربانی کر کے یہ اسلی ہے یہاں ان کو یہ الفاظ پار یعنی آداب میں رہ کر ایک ہمارے لیڈر کو انہوں نے xxxxxxxx یہ کارروائی سے حذف کرے اپنے صاحب یہ زیب نہیں دیتا ہے کہ از اسلام ممبر اسلی کو ایک لیڈر کے بارے میں یہ نازیہاں الفاظ استعمال کریں۔
جناب ڈپٹی اپنے صاحب۔ آپ کی آواز سنائی نہیں دی سردار صاحب بول رہے تھے یہی وقت کیا آپ کا پوچھت آف آرڈر ہے۔

محمد عاصم کرد گلیو (وزیر یونیورسٹی)۔ جناب اپنے صاحب میں یہ کہہ رہا ہوں کہ ہمارے از اسلام ممبر جو اکبر بلوق صاحب انہوں نے xxxxxxxx میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ یہ اسلی کی کارروائی سے حذف کرے یا سے زیب نہیں دیتا ہے کہ ایک لیڈر کے بارے میں ایسے الفاظ استعمال کرے۔

جناب ڈپٹی اپنے صاحب۔ قبل اعتراض الفاظ حذف کیے جاتے ہیں ڈاکٹر شمع احراق صاحب اپنا سوال نمبر پاکاریں
جی majeed achakzai on point of order

عبد الجید خان اچکزئی۔ جناب اپنے صاحب میں گل صاحب نے جو بات کی ہے کہ ایک چوہدری نے کہا ہے ایک بات تو یہ ہے کہ نیازی صاحب پنجان ہے نمبر ایک اس کا جو بھی کروار ہے وہ اپنا کروار ہے لیکن بھیشت قوم وہ پنجان ہے اور میانوالی شمال پشوخواہ کا حصہ ہے یہ تم کیلئے فرمانا چاہتے ہیں۔

(وفقہ سوالات)

جناب ڈپٹی اپنے صاحب۔ ڈاکٹر شمع احراق صاحب اپنا سوال پاکاریں۔

جان محمد بلیدی۔ اسکے half Be پر مجھے اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی اپنے صاحب۔ OK۔

سوال نمبر 687۔

جان محمد بلیدی۔

xxxxxx نکلم جناب ڈپٹی اپنے صاحب کا کارروائی سے حذف کئے۔

کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبے میں اس وقت بالترتیب ایس، ایس، ائی سائنس اور جزل نیچرز کی کل کمی آسامیاں خالی ہیں نیز کیا حکومت ان خالی آسامیوں کو پلک سروں کمیشن کے ذریعے کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل دی جائے؟

وزیر تعلیم

(الف) صوبے میں اس وقت ایس، ایس، ائی کی خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایس، ایس، ائی (سائنس)

| مرد | خواتین | کل تعداد | مرد | خواتین | کل تعداد |
|-----|--------|----------|-----|--------|----------|
| 149 | 52 | 201 | 150 | 112 | 262 |

چونکہ یہ آسامیاں پلک سروں کمیشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں لہذا اپلک سروں کمیشن اپنی کھولت طریقہ کار اور شیدول کے مطابق ان آسامیوں کو پر کرنے کے لئے کارروائی عمل میں لا رہا ہے۔ جیسے ہی پلک سروں کمیشن سے سفارشات موصول ہوں گی خالی آسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی ایسیکر. Question 687 Answer taken is read. Any

suplimentary

جان محمد بلیدی. جناب ایسیکر ہمیں یہ بتایا جائے کہ 1463 آسامیاں کب سے خالی ہے نہ ایک نمبر دو کیا حکومت عارضی طور پر ان اسیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے نمبر تین یہ بتایا جائے۔۔۔

جناب ڈپٹی ایسیکر. آپ ایک ضمنی کرے اس طرح۔۔۔

جان محمد بلیدی. میں نے کہا سرتینوں ایک ساتھ کر دوں یا اگر نہیں رہیں گے تو ایک بات چلو دو کا بتا دیں۔

جناب ڈپٹی ایسیکر. Minister Education

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کر صاحب میرے خیال میں کوئی دوساروں سے یہ پوچھنے خالی ہے یہ چونکہ پبلک سروس کمیشن نہیں FIII کرتے ہیں تو ہم نے دوسارا پہلے ان کو یہ تمام خالی پوچھنے دی ہے ابھی اس ایڈورنائزمنٹ کی ہے کاغذات جمع ہوئے ہیں میرے خیال میں کوئی بیس کے بعد اس کا انترویو شروع ہو رہا ہے۔

جان محمد بلیدی۔ جناب اپنے کر صاحب ایک ضمنی سوال ہے وزیر موصوف سے کیا وزیر تعلیم نے اس مسئلے میں کمیشن کو کوئی لیٹر لکھا ہے کہ اسے ہمارے ہاں کیا مشکلات پیدا ہو رہے ہیں اور کیا اچھے گیاں ہے تعلیم کس حد تک متاثر ہو رہی ہے اور کیوں دو سال گزرے ہیں ابھی تک وہ پرنسپل کیا جا رہا ہے ہیں۔
جناب ڈینی اپنے کر۔ جی وزیر تعلیم۔

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ پبلک سروس کمیشن کے واقعی پر اس انتہائی Slow ہے تو چونکہ پھر میں نے یہ شکایت گورنر صاحب کو جمع کر اوی گورنر صاحب نے باقاعدہ چیئرمین صاحب کو بلا یا تھا کہ انجوں کمیشن ڈیپارٹمنٹ کے جتنے بھی پوچھیں آپ نے دیے گئے ہیں لہذا ان کو جتنا بھی جلد ہو سکے ان کو پر کرے تاکہ ہمارے اکٹر سکول اور کانٹ جو خالی جا رہے ہیں تو اس حوالے سے ہم نے نوٹس بھی دیا ہے اور گورنر صاحب سے شکایت بھی کی ہے اور اس نے اس کو بلا یا بھی ہے اس کے بعد یہ سلسہ شروع ہوا ہے کہ ابھی اس میں کچھ تیزی آگئی ہے نہیں اور انترویو رکھے گئے ہیں شروع کر رہے ہیں۔

جناب ڈینی اپنے کر۔ جناب پککوں علی ایڈو و کیٹ صاحب اپنا سوال نمبر پکاریں۔

جان محمد بلیدی۔ جناب مجھے پککوں علی ایڈو و کیٹ کے Be half سوال کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈینی اپنے کر۔ OK on his behalf jan baledi

سوال نمبر 719
جان محمد بلیدی۔

☆ 719 جناب پککوں علی ایڈو و کیٹ

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبے میں پاکستانی سکولوں تاکا ججز کی سٹک کن کن اضلاع میں تعمیرات جاری ہیں۔ نام وار تمام پراجیکٹس بعد تخمینہ لگت کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

صوبہ میں پر اگری تہائی اسکولوں کی سطح پر تمام اضلاع میں اسکولوں کی تعمیر کا کام جاری ہے جس کی تفصیل خیم ہے لہذا اسیلی لاہوری میں ملاحظہ فرمائیں۔
عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جواب کو پڑھا ہو تصور کیا جائے۔

جناب ذیئی اپنے۔ Answer taken is read any supplimentary on this

question جب شفیق احمد صاحب۔

شفیق احمد خان۔ جواب انہوں نے خیم میں رکھا ہے لیکن بنیادی طور پر کس کا لج یا کسی اسکول میں کوئی تعمیراتی کام ابھی تک نہ شروع ہوا ہے نہ کوئی ان کا ارادہ ہے میں وزیر موصوف صاحب سے یہ پوچھتا چاہتا ہوں کہ کن کن کا الجزر میں اور کس اسکول میں ابھی تک یہ کام کی ابتداء کی ہے کونے کا اس روم بنانے شروع کیے ہیں یا کوئی لیبارٹری بنانا شروع کی ہے یا جو گرنے والے کمرے ہیں جوہاں ہے وہ گردہ ہے ہیں اور اس میں کم از کم دوڑھائی سو بندے شہید ہونے کا خطرہ ہے پیش ہائی اسکول کا ہے سٹو ٹ روڈ کا ہے ساتھ کا لج کا حال ہے اور اس طریقے سے موئی کا لج کی جوئی بلڈنگ ہے وہ مخدوش ہے اور اپنی اسکول کا جوہاں ہے وہ بالکل گرنے پر آیا ہوا ہے۔

جناب ذیئی اپنے۔ مجید خان اچھری۔

عبدالجید خان اچھری۔ جناب میرا ایک سلیمانی مرتضی ہے ہمارے علاقے میں وہاں کی کیاں ہیں ان کی اساتذہ کی تجوہ ہیں بھی جارتی ہیں لیکن سکول کا کوئی وجہ نہیں ہے۔

جناب ذیئی اپنے۔ جب رحمت علی بلوچ۔

رحمت علی بلوچ۔ جناب وہاں سکولوں کی بلڈنگ مخدوش ہے کیا وہاں کوئی اضافی کمرے بنانے کا ارادہ ہے کتنے نئے کمرے بنیں گے۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ میں میں ابھی کوئی ارادہ نہیں ہے جگہ میں خود گیا ہوں کا لج کی عمارت صحیح ہے اور وہاں میں نے کئی سکول بھی دیکھیں ہیں۔

(مداخلت)۔

شفیق احمد خان اور سردار محمد عظیم مولیٰ خیل ایک ساتھ بولتے رہے۔
ماٹنگ بند۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ جی

شیخ احمد بادشاہی۔ جناب نوٹکی کا بھی اس میں ذکر نہیں ہے۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ جی روہینہ عرفان۔

روہینہ عرفان۔ جناب قلات میں تو اسکوں ہیں لڑکوں کے اسکول میں طالبات کی تعداد بھی زیادہ ہے
بچیاں باہر بیٹھیں ہیں۔ وہاں اضافی کرے بنانے کی ضرورت ہے۔ وہاں اضافی کرے ضرور بنائیں
کتنا اضافی کرے وہاں بیٹھنے گے۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ وزیر صاحب ان کو چیک کر کے بتاویں۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ جناب نتو کوئی نیا اسکول دیا گیا ہے اور نہ اضافی کرے دئے گئے ہیں۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ جی

روہینہ عرفان۔ جناب قلات میں صرف پانچ اسکول ہیں کوئی نیا اسکول دینے کا ارادہ ہے

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ مقرر صاحب ان کو چیک کر کے بتائیں۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ جی مجید خان۔

عبدالجید خان اچکزی۔ جناب ہمارے سکول پی ایس ذی پی میں تھے جو کیسل کے گئے اور ان کا
پتہ بھی نہیں چلتا ہے۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ مقرر صاحب

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ اس کا جواب اگلے سوال 1971 میں آ رہا ہے اس کا جواب آ جائے گا۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ پلیز مقرر صاحب it check it اور ان کی تسلی کرو اس۔

جناب ذیٰ پئی اپسیکر۔ اگلا سوال۔

☆ 732 جناب پکاؤں علی ایڈو و کیٹ۔

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سردار بہادر خان وہیں یونیورسٹی بلوچستان کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی تعداد کتنی ہے۔ تعلیمی قابلیت اور جائے سکونت لوگوں کی تفصیل دی جائے؟

وزیر تعلیم

سردار بہادر خان وہیں یونیورسٹی بلوچستان آرڈیننس نمبر انجریہ 2004 کے تحت یونیورسٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے قیام کی کوئی گنجائش موجود نہیں ہے۔ تاہم سردار بہادر خان وہیں یونیورسٹی کے آرڈیننس 2004 کے سیشن 9 کے تحت یونیورسٹی کاظم و نقش چلانے کی عمومی ذمہ داری یونیورسٹی کے سینیٹ پر عائد ہوتی ہے جس کی تشكیل یوں کی گئی ہے۔

| جیزیر میں | گورنر بلوچستان / رچانسلر | دکس چانسلر |
|------------------|--|---|
| مبر | صوبائی سکرٹری مالیات | صوبائی سکرٹری تعلیم |
| مبر | سید فتح اقبال | مس نور جہاں پانیزی |
| مبر | مس خورشید روشن برودچہ | مس زبیدہ جلال |
| مبر | ڈاکٹر تحسین احمد | ڈاکٹر فاطمہ جناح وہیں یونیورسٹی راولپنڈی |
| مبر | ڈاکٹر مذرا سارار پروفیسر ربانی ڈیپارٹمنٹ بلوچستان یونیورسٹی | جناب ڈینی اسکرپٹ پاکستان ریلوےز کوئٹہ |
| مبر | ڈیبورن اسکنڈنیویں ہائیکورٹ | جناب ڈینی اسکرپٹ کوئی ضمنی سوال نہیں سوال نہایا جائے۔ |
| جناب محدث بلیدی۔ | جناب والا دوچار جیزیر میں جو پوچھی گئی ہیں منظر صاحب نے تقریباً سب کو ادھر ادھر کر دیا | |

گیا ہیں ایک میں یہ ہے کہ میں اس میں ایک اور شخصی پوچھتا ہوں بھرتی ہونے والوں کے اکثر ویژہ
بلوچستان سے نہیں ہیں اس لیے منظر صاحب نے جواب یہاں گول دیا ہے پوچھا گیا ہے جو اساتذہ بھرتی
کیے گئے ہیں ان کا تعلق ڈویسائیل واضح کیا جائے یہ بات آپ کے اور سب کے علم میں ہے کیونکہ ہمارے
چانسلر کا تعلق بلوچستان سے نہیں ہے گورنر نے اس کو باہر سے لا یا گیا ہے اور انہوں نے تمام بھرتیاں باہر
سے لوگوں کا کیا گیا ہیں اور یہاں منظر صاحب نے خواخواہ جواب کو لوگوں کر دیا ہے اگر منظر صاحب کے
تعلیم کا کوئی رشتہ یونیورسٹی سے نہیں بنتا تو یونیورسٹی کے بل کو وہ کس کھاتے ہیں وہ اسیلی میں پیش کرتے
ہیں جب آسیلی میں بل پیش کرنا ضروری ذمہ داری ہے یہ فہرست میں ممبر یکریٹری تعلیم ہے جب ہم سوال
پوچھتے ہے کہ وہ لوگ جن کو وہاں بھرتی کیے گئے ہیں اور ان کا تعلق کہا سے ہیں تو نہیں بتایا جاتا ہے اس
سے کے کیا معنی ہیں۔

جناب ذی پی ایسیکر - جی منظر ایجوکیشن

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم) جناب جان محمد کی یہ سوال حق بجانب ہے کہ ڈویسائیل کا یہاں پروضاحت
نہیں ہوئی ہے میرے خیال میں اگر اس سوال کو اگر ذیغفر کی جائے تاکہ بعد میں پورا ڈیٹائل ان کے سامنے
آجائیں۔

جان محمد بلیدی۔ برائے چکول علی ایڈووکیٹ۔

سوال نمبر 735

☆ 735 جناب چکول علی ایڈووکیٹ مورخہ 18 مارچ 2005 کے اجلاس میں موخر شدہ
کیا وزیر تعلیم انہاہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) بہادر خان ڈویسائیل یونیورسٹی بلوچستان میں تعینات گرینڈ 18 کے ملازمین کی تعداد نام،
ولدیت، تعلیمی قابلیت اور لوکل ڈویسائیل کی تفصیل دی جائے۔ نیز ادارے میں تعیناتی کا طریقہ کاربھی
بتلایا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ادارے میں تعیناتی راجحہ اشتہار کے ذریعے ہوئی ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مشتہر کردہ اخبارات کے نام اور اشتہار کی تفصیل دی

جائے نیز کیا ادارے میں تعیناتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن ملکن نہیں؟

وزیر تعلیم

سروار بہادر خان وہ بکن یونیورسٹی ایک خود مختار ادارہ ہے جس کاظم نقش نیٹ کے ذریعے ہے۔ گورنر بلوجھستان مذکورہ یونیورسٹی کے چانسلر ہیں۔ اساتذہ کی تقریری و تجزی میں یونیورسٹی خود مختار ہے۔ مختلف ملازمین کی بھرتی کا طریقہ یونیورسٹی ذمہ دار ہے۔ محکمہ تعلیم حکومت بلوجھستان کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جواب پڑھا ہوا تصویر کیا جائے۔ Answer taken is read any supplementary.

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ مشر صاحب یہ سوال پہلے بھی مذکور ہو چکا ہے خیر 735 question کو اگلے اجلاس کے لیے مذکور کیا جاتا ہے جی اب پہلے صاحب اپنا اگلا سوال پر پکارے۔
جناب ڈپٹی اسپیکر۔ جی مشر ایم یو بیشن صاحب۔

☆ 806 جناب پہلے علی ایم یو ویکٹ مورخہ 18 مارچ 2005 کے اجلاس میں مذکور شدہ کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) سال 03-2002 اور سال 04-2003 کے دوران مذکورہ ہڈانے صوبے کے تمام ہائی اسکولز اور کالجز کے لئے سائنس لیہاریوں کے آلات کیمیکل خریدے اور ہر طبق کے اسکولز کالجز کو دے گئے فنڈز کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ کالجوں کے سامان اور کیمیکل خریدنے والی اتحادی کا نام بتایا جائے نیز ان لیہاریوں کے لئے اگر خریدے گئے سامان اور کیمیکل غیر معیاری ہیں تو ان افسروں کے خلاف اب تک کیا انکو ارزی عمل میں لا کی گئی ہے؟

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ تعلیم کے جن کالجوں میں لیہاریوں کے سامان اور کیمیکل کی قلت ہے تو کیا حکومت فراہم کرنے کا راہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو فرمائی کب تک ممکن ہے اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

(الف) سال 03-2002 اور سال 04-2003 کے دوران میں بھر کے کالجوں کے لئے سامان سائنس اور یہاڑیوں کے لئے آلات اور کمیکل خریدنے کے لئے جاری کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(ب) سال 03-2002 کے دوران کالجوں کے لئے سامان سائنس اور کمیکل کی خریداری متعلقہ پر ٹپل صاحبان نے کی تھی جب 04-2003 کے دوران کالجوں کے لئے آلات سائنس اور کمیکل کی خریداری متعلقہ ضلع کے ضلعی رابطہ افسر (DCO) نے پرچر کمیٹی کے توسط سے کی تھی۔ مذکورہ سامان منظور شدہ نمونہ جات کے مطابق خریدے گئے تھے۔ اور ماہرین کی ایک کمیٹی نے خریدے گئے گئے سامان رکمیکل کے معیار کے مطابق ہونے کی تصدیق کی تھی اور کسی کالج سے سامان غیرمعیاری ہونے کی کوئی شکایات موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم مکمل تعلیم نے ماضی میں کئے گئے تمام خریداریوں کے متعلق مکمل آڈٹ کا حکم جاری کر دیا ہے جنکی روپر ٹ جلد ہی مکمل ہذا کو موصول ہو جائیں۔

(ج) جن کالجوں میں یہاڑیوں کے سامان اور کمیکل کی قلت ہے ان کے لئے حکومت سے فنڈز کی فراہمی کے بعد مطلوبہ سامان جلد فراہم کیا جائیگا اس سلسلے میں مختص فنڈز کی رقم سے مذکورہ سامان کی خریداری کے سلسلے میں سری حکومت کو اسال کی گئی ہے سری منظور ہوئیکی صورت میں کافی حد تک مذکورہ سامان کی فراہمی ممکن ہو سکتی ہے۔

اسکولوں میں سائنس یہاڑیوں کے لئے آلات رکمیکل کی فراہمی کے لئے فنڈز کی تفصیل

2002-03

ضلع قاعدہ سیف اللہ:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|-------------------------|----------------|
| 1 | گورنمنٹ H/S بندات میرزا | 55,000/= |
| 2 | M/S مرغ ناقیر زئی | 100,000/= |
| 3 | M/S جلال خان | 5,000/= |

5,000/=

میں کلی سرکی

4

صلح ڈوب:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|------------------------|----------------|
| 1 | خنگی شیران H/S گورنمنٹ | 100,000/= |
| 2 | گلی شیخان M/S گرلز | 5,000/= |

صلح زیارت:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|--------------------|----------------|
| 1 | گزندرا H/S گورنمنٹ | 100,000/= |
| 2 | ریگوزا M/S گرلز | 5,000/= |

صلح مسوئی خیل:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|------------------------|----------------|
| 1 | M/S محمود آباد گورنمنٹ | 5,000/= |

صلح سی:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|--------------------------|----------------|
| 1 | H/S گھوست ہرناگی گورنمنٹ | 55,000/= |
| 2 | H/S غرب آباد گرلز | 100,000/= |
| 3 | M/S تونی ہری گرلز | 5,000/= |

صلح پنجاب:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|--------------------|----------------|
| 1 | H/S چینی قلات گرلز | 55,000/= |

| | | |
|-----------|-------------------|---|
| 100,000/= | گرلز H/S پاستان | 2 |
| 5,000/= | M/S بہادر و شہزاد | 3 |

ضلع خاران:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|-----------------------|----------------|
| 1 | گورنمنٹ H/S ہندو محلہ | 55,000/= |
| 2 | H/S شتر | 55,000/= |
| 3 | H/S قلعہ خاران | 100,000/= |
| 4 | M/S لیجہ | 5,000/= |

ضلع قلات:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|--------------------|----------------|
| 1 | H/S گرلز انجینئرنگ | 100,000/= |
| 2 | M/S صندون | 5,000 |

ضلع خضدار:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|----------------|----------------|
| 1 | H/S ہال | 100,000/= |
| 2 | M/S بوائز ویر | 5,000/= |

ضلع بارکھاں:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|-------------------|----------------|
| 1 | M/S حاجی زرین لوپ | 5,000/= |

ضلع ذریہ بگٹی:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|----------------|----------------|
| | | |

| | | |
|-----------|-----------------------|---|
| 55,000/= | گورنمنٹ H/S اولڈ سوئی | 1 |
| 55,000/= | H/S پتھر نالہ | 2 |
| 100,000/= | H/S فینس محمد | 3 |
| 5,000/= | M/S سول کالونی | 4 |

ضلع کوہاٹ:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ قندز |
|-----------|------------------|----------------|
| 1 | H/S ذیریق فارم | 55,000/= |
| 2 | M/S گلی نور احمد | 5,000 |

ضلع مستونگ:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ قندز |
|-----------|--------------------|----------------|
| 1 | H/S مستونگ روڈ | 55,000/= |
| 2 | H/S گرڈ کاپ | 100,000/= |
| 3 | M/S گرڈ سعادت تیری | 5,000/= |

اسکولوں میں سائنس لیہار ٹرینی ٹرینیگ کی فراہمی کے لئے قندز کی تفصیل

2002-03

ضلع کوئٹہ:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ قندز |
|-----------|----------------|----------------|
| 1 | H/S سره غزنی | 55,000/= |
| 2 | H/S اے ایف ٹیس | 55,000/= |
| 3 | H/S گلی ناصران | 100,000/= |
| 4 | H/S شاف کالج | 100,000/= |

| | | |
|-----------|--------------------------|---|
| 100,000/= | بوازرس H/S کلی چیو اتحاد | 5 |
| 5,000/= | بوازرس H/S اموتی رام روڈ | 6 |
| 5,000/= | گرلز H/S اوحدت کالونی | 7 |

ضلع پشاں:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ قندز |
|-----------|-------------------------|----------------|
| 1 | گورنمنٹ H/S نوآباد | 55,000/= |
| 2 | گرلز H/S شران | 100,000/= |
| 3 | گرلز M/S عبداللہ جان | 5,000/= |
| 4 | بوازرس M/S ساگی شنکاری | 5,000/= |
| 5 | بوازرس M/S غریگی بر شور | 5,000/= |
| 6 | بوازرس M/S ڈب خانزدی | 5,000/= |
| 7 | بوازرس M/S سارکھواہ | 5,000/= |

ضلع چافی:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ قندز |
|-----------|------------------------------|----------------|
| 1 | گورنمنٹ H/S زروچ | 55,000/= |
| 2 | گرلز H/S غریب آباد | 55,000/= |
| 3 | گرلز H/S ہام بخش | 100,000/= |
| 4 | گرلز M/S اسد اللہ جمال الدین | 100,000/= |
| 5 | ملک رسول بخش H/S | 100,000/= |
| 6 | گرلز M/S پلیان | 5,000/= |
| 7 | گرلز M/S چھر | 5,000/= |

| | | |
|---------|------------------------------|----|
| 5,000/= | گرزر M/S کلی داؤڈ | 8 |
| 5,000/= | گرزر M/S دارو | 9 |
| 5,000/= | گرزر M/S حاجی چنی روست محمد | 10 |
| 5,000/= | بوازز M/S حاجی چنی روست محمد | 11 |
| 5,000/= | گرزر M/S کلی سردار میمنگل | 12 |
| 5,000/= | گرزر M/S زنگلی خان کشکنی | 13 |
| 5,000/= | گرزر M/S بیر آزاد خان | 14 |
| 5,000/= | گرزر M/S حاجی مبارک | 15 |
| 5,000/= | گرزر M/S فیصل کالونی | 16 |
| 5,000/= | بوازز M/S کلی عالم خان | 17 |

ملح قلعہ عبداللہ:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|------------------------|----------------|
| 1 | H/S نورک سلیمان خیل | 55,000/= |
| 2 | H/S شاہ سرور | 100,000/= |
| 3 | M/S میزائی | 5,000/= |
| 4 | M/S کلی حاجی محمد انور | 5,000/= |
| 5 | M/S قاسم باعث | 5,000/= |

ملح اور الائی:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|--------------------|----------------|
| 1 | H/S وکی شہر | 55,000/= |
| 2 | H/S سنتی امیر محمد | 55,000/= |

100,000/=

بوازیز H/S بلوچ کالوںی

3

5,000/=

بوازیز M/S کدے زمی مغل

4

اسکولوں میں سائنس لیہارٹریوں کے لئے آلات ریکمیکل کی فراہمی کیلئے فنڈ زکی تفصیل 03-02-2002

صلح جعفر آباد:-

| نمبر شمار | اسکولوں کے نام | جاری کردہ فنڈز |
|-----------|--------------------------|----------------|
| 1 | گورنمنٹ S/H سونا خان | 55.000/= |
| 2 | گرلز H/S صحبت پور | 55.000/= |
| 3 | احمد آباد H/S | 100.000/= |
| 4 | گرلز M/S پہنور | 5.000/= |
| 5 | گرلز M/S چوکی جہانی | 5.000/= |
| 6 | بوازیز M/S شیر دل کالوںی | 5.000/= |

صلح آواران:-

| نمبر شمار | گورنمنٹ H/S چیر اندر | 100.000/= |
|-----------|----------------------|-----------|
| 2 | گوتاک M/S | 5.000/= |

صلح نصیر آباد:-

| نمبر شمار | گورنمنٹ H/S ہمبو پور | 55.000/= |
|-----------|----------------------|----------|
| 2 | بختی محلہ H/S | 55.000/= |

صلح کچی:-

| نمبر شمار | گورنمنٹ H/S بلومنڈ | 55.000/= |
|-----------|----------------------|----------|
| 2 | گورنمنٹ H/S خیر آباد | 55.000/= |
| 3 | گورنمنٹ H/S چاہر | 55.000/= |

| | | |
|-----------|---------------------|---|
| 100.000/= | گورنمنٹ H/S زرین بک | 4 |
| 5.000/= | خوداپوسن بازار M/S | 5 |
| 5.000/= | پونوڈی M/S | 6 |
| 5.000/= | کوتل دشت M/S | 7 |
| 5.000/= | 1993 M/S | 8 |
| 5.000/= | کشپ M/S | 9 |

خلع گواہ:-

| | | |
|-----------|-------------------------|---|
| 55.000/= | گرلز H/S پسندی | 1 |
| 100.000/= | بوازیز H/S شاہنگو بازار | 2 |
| 5.000/= | چپ بندر M/S | 3 |
| 5.000/= | شمسی اسماعیل M/S | 4 |

خلع سبیل:-

| | | |
|-----------|------------------------|---|
| 100.000/= | گرلز H/S دندر سونہیانی | 1 |
| 5.000/= | بوازیز H/S چنال دشتی | 2 |

خلع بولان:-

| | | |
|-----------|------------------|---|
| 100.000/= | گرلنگ H/S کولپور | 1 |
| 5.000/= | کھلن ریگوڑا M/S | 2 |

ماہی سال 2003-04 کے دوران سامنی آلات کی خریداری کے لئے دو اعلاء میں EDO کو
فائدہ زر بہت درج ذیل تفصیل کے مطابق جاری کئے گئے:-

| نمبر شمار | کالج کا نام | خریداری سامان سامنہ | خریداری سامان سامنہ |
|-----------|-------------------------|---------------------|---------------------|
| 1 | گورنمنٹ ڈگری کالج پنجور | 30000 | 270000 |

| | | | |
|-------|--------|---|----|
| 50000 | - | گورنمنٹ ڈگری کالج نوٹسکی | 2 |
| 30000 | 100000 | گورنمنٹ گرلز کالج بروری روڈ کوئٹہ۔ | 3 |
| 20000 | 120000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج سریاب ملک کوئٹہ | 4 |
| 50000 | 100000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج ٹوب | 5 |
| 50000 | 100000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج ذیرہ اللہ یار | 6 |
| 50000 | 650000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج قلات | 7 |
| 20000 | 250000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج تربت | 8 |
| 25000 | 100000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج ذکی | 9 |
| 50000 | 120000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج موسیٰ ناون کوئٹہ | 10 |
| 40000 | 150000 | گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج سبی | 11 |
| 20000 | 50000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج سوراب | 12 |
| 50000 | 160000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج خانو زئی | 13 |
| 40000 | . | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج بھاگ | 14 |
| 30000 | 50000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج قلات | 15 |
| 20000 | - | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج پچھے | 16 |
| 35000 | 100000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج سلاست ہاؤن کوئٹہ | 17 |
| 40000 | 100000 | گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کواری روڈ کوئٹہ | 18 |
| 30000 | 100000 | گورنمنٹ گرلز ہائی جماعت ہاؤن کوئٹہ | 19 |
| 30000 | 100000 | گورنمنٹ ڈگری کالج ٹوب | 20 |
| 50000 | 450000 | گورنمنٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ | 21 |

| | | | |
|-------|--------|--|----|
| 30000 | - | گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج لورالائی | 22 |
| 60000 | 450000 | گورنمنٹ سائنس کالج گوئنہ | 23 |
| 50000 | 330000 | گورنمنٹ ڈگری کالج گوئنہ | 24 |
| | 270000 | گورنمنٹ ڈگری کالج لورالائی | 25 |
| 50000 | 100000 | گورنمنٹ ڈگری بواڑ کالج تربت | 26 |
| 40000 | - | گورنمنٹ ڈگری کالج پیشمن | 27 |
| 40000 | 180000 | گورنمنٹ ڈگری کالج چمن | 28 |
| 30000 | - | گورنمنٹ ڈگری کالج ہسی | 29 |
| 40000 | - | گورنمنٹ ڈگری کالج پیدا | 30 |
| | 100000 | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج خضدار | 31 |
| 20000 | - | گورنمنٹ ڈگری کالج اوسٹہ محمد | 32 |
| 20000 | - | گورنمنٹ انٹر کالج آواران | 33 |
| 30000 | - | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج حسن موسیٰ گوئنہ | 34 |
| 30000 | - | گورنمنٹ انٹر کالج ٹھمپ | 35 |
| 30000 | - | گورنمنٹ انٹر کالج پیدا | 36 |
| 20000 | - | گورنمنٹ انٹر کالج بارکھان | 37 |
| 40000 | - | گورنمنٹ انٹر گرلز کالج پنجور | 38 |

2003-04

| | | |
|---------|---|---|
| 1050000 | گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کوارڈ روڈ گوئنہ | 1 |
| 445000 | گورنمنٹ گرلز کالج سریاب ملز گوئنہ | 2 |
| 1000000 | گورنمنٹ گرلز کالج سردار حسن موسیٰ گوئنہ | 3 |

| | | |
|--------|----------------------------------|---|
| 150000 | گورنمنٹ گرلز کالج جناح ناؤں کوئی | 4 |
| 170000 | گورنمنٹ ڈیگری گرلز کالج پیش | 5 |
| 170000 | گورنمنٹ انٹر کالج سوراب | 6 |
| 170000 | گورنمنٹ انٹر کالج بلیدہ | 7 |

جان محمد بلیدہ۔ جناب والا اس میں سیری سپلائیمنٹری ہیں اس میں یہ ہے کہ اس میں جو غیر معیاری اور پیزی سے بودی گئی ہیں مجھے نے ان کے جواب میں کہا ہے کہ مجکہ آڈٹ کے لیے حکم چاری کرو دیا گیا ہے یہ بتایا جائے کہ کہ حکم کب چاری کیا گیا ہے اور قندڑ کی فراہمی اپ گرینیشن سیست پھض معالات میں ضلع چانگی کو جو بہت ای خصوصیت اہمیت حاصل ہے اس کی بھی وجہ بتلائی جائے۔

جناب ذیئی اپسیکر۔ جی مشر ایجوکیشن۔

عبدالوحيد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب جہاں تک ان کی پہلی سپلائیمنٹری کا تعلق ہے ظاہر ہے مجکہ طور پر ہم سرکاری کام نہیں بلکہ ہم جو مجکہ چلا رہے ہیں ہر کام کی آڈٹ کرتے ہیں جو پیسے ہم purchase کرتے ہیں یا کمپنی جو فیصلے کرتے ہیں انکا دفتر باقاعدہ ہمارے ڈائریکٹریٹ میں ہے ایک ونگ بنائی ہے جو باقاعدہ ہر کسی کی آڈٹ کرتے ہیں تو اس کا معنی یہ ہے کہ وہ چونکہ ایک مستقل ادارہ ہے ذیئی ڈائریکٹر بیٹھے ہوئے ہیں اور ہمیشہ یہ کام اپنی کی ذمہ میں ہے۔

جان محمد بلیدی۔ 2002-2003 میں سال کی آڈٹ 2005-06 تک ہو ہے اور اس میں یہ ہے ذیپارٹمنٹ کی کس ایفی شیئنی کو ظاہر کرتا ہے اور مشر صاحب یہ بتا رہا ہے معاملے کو اس طرح پیش کر رہے ہیں کہ باقاعدہ کمپنی ہے وہ سب کچھ کر رہا ہے جب کہ خود کہا ہے کہ اس کے آڈٹ کے لیے ہم نے کمپنی بنائی ہے تو وہ رپورٹ کب آئیں گی چار سال تو گزر گئے ہیں مذید کتنے سال گزریں گے اور مشر صاحب اس قابل ہو گئے کہ وہ اس یوان میں رپورٹ پیش کریں۔

جناب ذیئی اپسیکر۔ جی مشر صاحب۔

عبدالوحيد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپسیکر بلیدی صاحب میرے office میں آجائیں میں سارا رپورٹ اس کے حوالے کر دوں گا۔

جان محمد بلیدی۔ سربات آفس کی نہیں بات اسبلی کی ہے۔

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم) اسبلی فکور پر بھی میں لانے کے لیے تیار ہوں۔

جناب ذیئی اپنیکر۔ آپ کوشش کریں کہ اس روپورٹ کو ذرا عجلہ کمکل کریں۔

جان محمد بلیدی۔ جناب میر اسوال یہ تھا کہ چانگی کو بہت ہی خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے اسکی وجہ کیا ہیں
مشترائیجوں کیش بتائیں۔

جناب ذیئی اپنیکر۔ جی مشتر صاحب آپ اس کے بارے میں کچھ فرمائیں گے۔

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ پورے صوبے کے اخلاص ہمارے لیے ایک ہی ہیں جہاں ضرورت ہوتی ہے ہم وہاں کام کرتے ہے تو چانگی سائز کا ضلع ہے اس کو اس لیے اہمیت دی ہوئی ہیں کہ وہاں کام زیادہ ہو۔ جناب میں تو کوئی فرق محسوس نہیں کرتا جتنا وہ کرتے ہیں۔

جناب ذیئی اپنیکر۔ جی شفیق صاحب آپ بولیں۔

شفیق احمد خان۔ جناب اپنیکر صاحب اس میں بات یہ ہے کہ اس میں سائنس کا سامان purchase کیا جاتا ہے اس کے لیے ایک لاکھ یا ایک لاکھ تک میں ہزار روپیہ رکھا جاتا ہیں ہمارے کوئی شہر کی کالجڑی کا تعداد مسوی کالج کی تعداد 1365 طلباء پر مشتمل ہیں وہاں اسائز نہیں ہے اور یہاں کوئی کا سامان تین ہیئت کے بعد نہ ہو جاتا ہے اور چار کی مد میں یہ پانچ سور و پنڈوں کا بجز اور اسکو لزکو دیتے ہیں ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ جو purchase سائنس کے سامان کے لیے انہوں نے بتایا ہے اس میں نوٹیں ایک لاکھ روپیہ سائنس کے سامان کے لیے نہیں دیا گیا ہے

جناب ذیئی اپنیکر۔ شفیق صاحب آپ سلیمانی کریں کہ آپ کا ضمنی کیا ہے۔

شفیق احمد خان۔ میں سریکی بتا رہوں کہ سائنس کے سامان کے لیے پیسہ نہیں دیا گیا وہ تمام چیزوں کے لیے ریا گیا ہے اس میں فرنچیز اور تمام چیزوں شامل ہیں۔

جناب اپنیکر۔ جی مشتر صاحب۔

عبدالوہد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنیکر صاحب جتنے ہمارے پاس پیسے ہوتے ہے ہم ان کو اتنے ہی دے سکتے ہیں جتنے پیسے ہمیں دیئے گئے تھے ظاہر ہے کہ بھی پیسوں سے اُسیں بلوچستان کے تمام کا بجز کو

چلاتا ہے اور صوبے کے جتنے بھی کالجز ہیں ان کو ہم نے دیئے ہیں آپ نے اسے دیکھا ہوگا کہ اس کے اگر ایک لاکھ روپے ہیں تو ہم نے انھیں 50 ہزار روپیہ دیا ہوا ہے کسی کے ذمہ میں ایک لاکھ 60 ہے ہم نے انھیں 40 ہزار روپے دیے ہیں جتنے بھی ہمارے استدعا اور صلاحیت ہے ہم ان کو پیسے دے دیے ہیں جناب اپنے ایکران کے سارے ذمہ میں تو ہم پورا نہیں کر سکتے۔

جناب ڈینی اپنے ایکران کے شفیق صاحب۔ OK OK.

شفیق احمد خان۔ جناب والا ایک اور وضاحت میں چاہتا ہوں فنشر صاحب سے کہ سیکرٹری تعلیم کے بیہاں سوالات ہیں جو نکل سیکرٹری تعلیم پنجاب سے آیا ہوا ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے اس نے آج یہ زحمت بھی نہیں کی کہ آج اتنے questions ہے ابجو کیش کا یعنی کا دل ہے اور ان کا کوئی نمائندہ بیہاں پر موجود نہیں ہے یہ ان کی نائج میں آنے چاہیے کہ وہ ہمارے فنشر کو اہمیت نہیں دیتے ہیں وہ ہمارے اس اصلی کو کوئی اہمیت نہیں دیتے ہیں۔

جناب ڈینی اپنے ایکران۔ سیکرٹری اصلی سیکرٹری ایجو کیش کو کاں کریں اور فنشر صاحب آپ اس چیز کو لیتی ہائے کہ جس دن آپ کے questions کا دن ہوتا ہے اس کے موجود رہنے کا پابند کریں جی اکبر مینگل صاحب۔

محمد اکبر مینگل۔ جناب اپنے ایکران کی افادیت سے کوئی انکار نہیں ہے اور اس کی اہمیت اپنی جگہ پر ہے لیکن جس حوالے سے رقم دی جاتی ہے بلوچستان کے حوالے سے یہ بلوچستان کے اسکولوں کے لیے تاکافی ہیں اس رقم کو بڑھایا جائے اور جو بھی ہمارے اسکولوں اور کالجز کی ضرورت ہیں ان کو پورا کیا جائے خصوصاً یہ ضلعے جو نظر انداز ہے خود ضلع خضدار سے تعلق رکھتا ہوں ضلع خضدار میں کئی دفعہ اسٹوڈنٹس نے احتجاج کیا ہے وہاں پر سائنس کے سامان موجود نہیں تھے اور بہت سے جگلوں پر سائنس پڑھنے کا بندوبست کریں جناب ڈینی اپنے ایکران فنشر صاحب آپ نے معزز ممبر کی بات نوٹ کی جی جان محمد جمالی صاحب۔

جان محمد جمالی۔ جناب والا آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے گزارش ہے یہ سائنس لیبارٹری کالجز اور اسکولز کی بات ہو رہی ہے میری توزیر صاحب سے یہ گزارش ہے جہاں مدل اسکول میں کائی چل

رہے ہیں جہاں ہائی اسکول فتحیل کالج چل رہا ہے پہلے وہ بلڈنگ تو بنائے سائنس لیہار ٹری تو بعد کی بات ہے بغیر بلڈنگوں کے بیچ اور بچھیاں بیٹھنے ہوئے ہیں اس طرف جائے اور میری ان سے یہ گزارش ہے کہ وہ زرائکی اخافو زمی سے نکلے بلوچستان کی طرف برا دل کر کے دوسروں کو بھی ساتھ لیکر چلیں۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب میں جان جمالی صاحب کے مشورے کا شکر یہ ادا کرنا چاہو گا اگر وہ ذمیثیل سے دیکھیں صرف پیش میں نہیں بلکہ بلوچستان کے تمام اطراف میں ہم نے کام شروع کیا ہے ان کے مشورے کا میں احترام کرتا ہوں اور انشاء اللہ ان کا مشورہ ساتھ لیکر میں چلنے کی کوشش کروں گا۔

جناب ذیئی اپنیکر۔ یہ موبائل جس کا بھی ہے سوچ OFF کریں Please جی مشریع میں اینڈ جی اے ذی۔

عبد الرحمن جمالی (وزیر قانون و پارلیمنٹی امور)۔ جناب اپنیکر صاحب point of order - جناب ذیئی اپنیکر۔ جمالی صاحب آپ آخر میں بولے مہربانی ہو گی۔

میر عبد الرحمن جمالی (وزیر قانون و پارلیمنٹی امور)۔ تجھک ہے جیسے آپ کی مرضی۔

جناب ذیئی اپنیکر۔ thank you جی بلیدی صاحب آپ بولیں۔

جان محمد بلیدی۔ جناب اپنیکر آپ دیکھیں یہ نت میں فیڈرل میں ہمارے خلاف جوابات میں ہو رہی ہیں۔

جناب ذیئی اپنیکر۔ بلیدی صاحب آپ Supplementary 10 منٹ تقریبیں کر سکتے مشر صاحب آپ کو جواب دے رہے ہیں۔

جان محمد بلیدی۔ سروہاں پر ہماری تو ہیں کی گئی ہیں یہاں کا صورت حال یہ ہے جو کہ آپ کے سامنے ہے جناب ذیئی اپنیکر۔ جی مشر صاحب آپ دیکھیں جی مشر صاحب کو جواب دینے دیں جی مشر صاحب۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنیکر جہاں تک ہمارے مجرم موصوف کا جواب ہے میں نے اسکو بتا بھی دیا تھا کہ بلوچستان کے جس ضلع میں جہاں بھی ضرورت ہو گی ہم وہاں پر کام کر رہے ہیں لیکن جہاں تک چانگی میں تقسیم زیادہ ہوا ہے وہ ناراض رہ ہو۔

جان محمد بلیدی۔ مولا نا صاحب بات ناراضگی کی نہیں ہے بات منصفانہ تقسیم کی ہے میر راجت علی بلوچ جناب اپنیکر Point of order میں Supplenentary سوال نہیں کرنا چاہتا لیکن اس سوال

کو دیکھیں جتنے ممبرز ہے وہ سارے دیکھ رہے ہیں ان سے نا انصافی کی بواستی ہے اگر آپ دیکھیں کہ ضلع پنجاب رائیک بہت بڑا ضلع ہے ضلع خاران، خضدار، فلات اگر آپ سارے ضلعوں کو دیکھ لے تو یہاں پر چانگی کوئی تقویت دینا اور دوسرا بات یہ ہے کہ پورے صوبے کے تمام اسکول تباہ ہو چکے ہیں وہاں پر آپ دور دراز علاقوں میں جائے ضمیر موصوف سے یہی گزارش کرتا ہوں کہ تم لوگوں نے کئی بار proposal دیئے ہیں جو شلتوک اسکول ہے ہمارے بچے کھولے آسمان تھلے پڑھ رہے ہیں تو اس پر فوری طور پر نوٹس لے جتنے بھی ممبران نے یہاں پر بات کیا تو ان کی یہی کوشش تھی کہ وزیر موصوف صاحب کی توجہ اس طرف دلائے کہ محکمہ ایجنسی کیش جو بلوچستان کے پسمندہ علاقے ہے دور دراز علاقے ہے وہ تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ ضمیر صاحب آپ بات کو غور سے سین اگر کئی کسی ضلع کے ساتھ نا انصافی ہے تو منصفانہ تقدیم کو یقینی بنایا جائے جی جعفر خان صاحب۔

رحمت علی بلوچ۔ جناب میرا ایک پالیمنٹری باتی ہے

جناب ذی پی ایسیکر۔ No more supplementary جی جعفر خان صاحب۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب ایسیکر صاحب میں آپ کے علم میں زیادتی کا یہ لانا چاہتا ہوں واقعی ہر طرف زیادتی ہے اور ہمارے ساتھ بھی زیادتی ہو رہی ہے آپ صرف ضلع ژوب میں دیکھیں جو کہ میر احلفہ انتخاب نہیں ہے جمعیت کا حلقہ ہے اور وہاں پر خالکی اسکول کو ایک لاکھ روپے دیئے گئے ہیں کلی شیخ خان اسکول جو ہمارا اسکول ہے اسکو پانچ ہزار روپے دیئے گئے ہیں نا انصافی کی بو واقعی Treasury branchs سے بھی آتی ہیں بلکہ میرے علم کے مطابق یہ بدالے میں ایک MPAS کے ساتھ بدالے میں دینے کو کچھ نہیں ہے اس لیے یہ حالت ہے جس نے بھی اینا چہرو چھانا چاپے وہ نقاب پہنیں بر قدم پہنیں لیکن یچھے بھی اسکا چہرو نظر آ جاتا ہے جو اس نا انصافی کو دیکھ لے۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ جعفر خان صاحب اپر ہم نے روٹنگ دے دی ہے اب آپ آپنا اگلا Question پکارئے نہیں جی کوئی پالیمنٹری نہیں۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

شیخ جعفر خان مندوضیل ☆ 909

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ E.D.O ٹوپ کی تحریری لیزر کے مطابق گورنمنٹ ہائی سکول و ڈھنچان ٹوپ میں 1398 طلبہ کو 28 ہی۔ وی۔ اور (G) S-ST-16 کروں میں پڑھاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ مدل سکول نیوتاؤن ٹوپ میں 954 طلبہ کو 46 اساتذہ 14 کلاس روم میں پڑھاتے ہیں؟

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا ایک استاد اوس طرح 50 طلبہ کو صحیح معنوں میں پڑھانے کا متحمل ہو سکتا ہے؟ اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پڑھانے کے ساتھ ساتھ مزید کلاس روم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے۔ تو کب تک متوقع ہے؟

وزیر تعلیم

بحوالہ رپورٹ ایگر یکٹوڈ شرکت آفیسر ٹوپ مدل سکول نیوتاؤن میں طلباء کی تعداد 1021 ہے جس میں 31 اساتذہ اور 16 پکے کرے ہیں۔ جبکہ ہائی سکول و ڈھنچان میں طلباء کی تعداد 1120 اور اساتذہ اور کروں کی تعداد بالترتیب 28 اور 18 ہے۔ مذکورہ سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تراصیر 32.1 اور 40.1 ہے۔ جو کو واقعی سطح پر منتظر شدہ معیار کے مطابق ہے، تاہم ملکہ تعلیم ایسے تمام ملکہ تعلیم ایسے تمام اسکولوں جن میں طلباء کی تعداد مذکورہ معیار سے زیادہ ہے، اضافی آسامیوں کی فراہمی اور اضافی کرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ ایک مستقل عمل ہے اور بتدریج ہر سال ایسے اسکولوں کو مذکورہ ہمہیات فراہم کی جاتی ہیں۔

جناب ذینی اپنے Answer taken as read any supplementary No

شیخ جعفر خان مندوہ خیل۔ جناب سپلیمنٹری یہ ہے کہ یہاں مفتر صاحب نے لکھا ہوا ہے ملکہ تعلیم نے

جواب دیا ہوا ہے کہ کلاس روم میں یا کلاس اسٹوڈنٹس پیچر ریشو کا ایک میں 32 ہے دوسرے میں 40 ہے جب کہ آپ روزمر کی تعداد دیکھ لے ایک میں 16 روم ہے دوسرے میں 18 روم ہے اس حساب سے ایک روم میں اگر تو 20 اسٹوڈنٹس بھالیں تو 63 آ جاتا ہے بقایہ اسٹوڈنٹس کو یہ کہاں پر بھالیں گے۔ جناب ڈپنی اپنیکر۔ جی مفتر ایجوکیشن۔

عبدالوحید صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنیکر صاحب میں نے پہلے بھی اسکی وضاحت کی ہے کہ جتنے بھی وسائل ہے اسی کے اندر رہتے ہوئے ہم نے تمام صوبے میں کام شروع کیے ہے اب ظاہر ہے ایک ہی سکول کو دیا جائے جہاں تک ہمارے ممبر موصوف صاحب کا سوال ہے تو صرف ایک ہی اسکول میں نہیں پورے بلوجستان میں مسئلہ درپیش ہیں ہم نے کوشش کی کہ صدر کی ترقیاتی پروگرام میں یہ بات کو رکھا ہے کہ بلوجستان میں اسٹوڈنٹس کی تعداد بھی زیادہ ہے وہاں اسکول میں کرے بناۓ لیں 5-2004 اور 6-2005 میں PSDP نے ہمیں کوئی اس طرح کا ایکیم نہیں دیا ہے اس لیے کام بند پڑا ہے لیکن ہم نے بھی یہ کوشش کی ہے کہ چونکہ اب ہمارے یہ تمام پیے ضلعی حکومتی کو جارہے ہیں ہم انہوں کو proposal بھجوادیے ہیں اور ہم نے اس propose کو ہم نے بنیاد بنا کر فیڈرل حکومت کو بھجوادیے ہیں کہ اس معاملے میں ہمارے ساتھ تعاون کریں ہلکا ساتھ اسکول بھی اس میں موجود ہے زلزلے پر وہ کروں کا بھی ایکیم ذکر میں کیا ہے تو اس حوالے سے میں نے پورے صوبے کی ڈیٹا مرتب کر کے ایک کاپی میں نے مرکزی حکومت کو بھجوادیا ہے اس کو اگر دیکھا جائے تو ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں ہے کہ ہم سارے ہو بے کے تمام اسکولوں کو جتنے ان کی ضرورت ہے ہم ان کو پوری کروادیں یہ نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے کوشش کی جو بھی دستیاب وسائل ہے ہم کوشش کر رہے ہیں۔

جناب ڈپنی اپنیکر۔ لیکن جناب مفتر صاحب آپ کا جو جواب ہے اور جو جواب آپ نے دیا ہے اسکو پڑھ کے واقعی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ہرے کراوڈیڈ اسکولا ہے کوشش کریں جہاں زیادہ اسٹوڈنٹس ہے ان علاقوں کو ان اسکولوں کو آپ پر ایسٹرنی دیں یہ میں آپ سے ضرور کہوں گا۔

شیخ جعفر خان مندوہ خیل۔ جناب اپنیکر اگر آپ کی اجازت ہو تو۔

جناب ذیٰ اپنے اپنے۔ جی جعفر خان صاحب آپ فرمائے کوئی سلایمنٹری ہے۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب اپنے اپنے صاحب منتشر صاحب کہیں رہے ہیں کہ وسائل نہیں ہے جب کہ 65 پچھے ایک کلاس روم میں بیٹھتے ہیں اسکے متعلق وہ کیا وضاحت کریں گے۔

جناب ذیٰ اپنے اپنے۔ مولانا صاحب آپ جواب دے دیں۔

عبدالوحید صدقی (وزیر تعلیم)۔ کالج تمام صوبے کے سطح پر ہم نے ہر تحصیل میں ایک ایک لائچ بنالیے ہیں ہمارے اکثر تحصیلوں سے چند ایک تحصیل ایسے ہیں کہ آپ لوگوں کے آدمیوں کا فراہمیٹی نہیں بن رہی ہے بلکہ حکومت کی یہ ایک پالیسی ہے کہ تمام تحصیلوں میں کالج اسکول بنائیں میں ان کے اپنے کلی میں ایک کالج منتقل کیا ہوا ہے اس میں کون سی قباعت ہے۔

سردار عظیم موسیٰ خیل۔ جناب اپنے اپنے point of order منتشر صاحب کیا کہیں رہا ہے وہ مجھے بتائے سرکالج تو اپنی جگہ ایک اسکول دیکھائے جو کہیں رہا ہے کہ ہر تحصیل میں اسکول کالج بنائے ہیں یہ بالکل جھوٹ ہے اسکول کالج نہ بار کھان میں بنائے نہ کوہلو میں بنائے یہ بات غلط ہے۔

جناب ذیٰ اپنے اپنے۔ OK OK

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ سرآپ اس جواب سے مطمئن ہوتے ہیں ایک ضلعے میں چار کالج بنتے ہیں دوسرے ضلعے میں اسکول کے لیے کرہ تک نہیں دیا جاتا ہے 65 پچھے ایک کرے میں بیٹھتے ہیں اس کا کونسا ایسا جواب ہے وسائل تو ان کے ہاتھ میں تقسیم یہ لوگ کرتے ہے۔

جناب ذیٰ اپنے اپنے۔ جعفر صاحب منتشر کو کہیں پڑھا ہوں کہ منصافانہ تقسیم کو یقین بنا یا جائے اور کراوڈ ڈیکا لجھ اسکول ہے ان کو پر ایک دیں شاہد آپ نے سنانہ ہو گا منتشر صاحب کو ہم نے کہیں دیا ہے۔

جان محمد بلیدی۔ جناب میر ایک سلایمنٹری ہے۔

جناب ذیٰ اپنے اپنے۔ جی جان محمد آپ اپنا سلایمنٹری کریں۔

جان محمد بلیدی۔ جناب اپنے اپنے جواب میں جو اسٹینڈر بتایا گیا ہے تقریباً 32 ایک اور 40 ایک یہ بالکل غلط ہے اس حوالے سے بین الاقوامی اسٹینڈر موجود ہے اسکی 26 ایک ہے وہ بھی پورا نہیں ہو رہا ہے بہاں

خواجہ اود 32 اور 40 کا ذکر کیا گیا ہے جو کبھی تعلیم کے حوالے سے نہیں بتا ہے تعلیم کے حوالے سے
یعنی الاقوامی اسٹینڈریو ہے کہ ہر پچھے 26 طلاء پر ایک پھر جگہ یہاں 40 پر ایک بتایا گیا ہے جو کغطا
بتایا گیا ہے۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کیریئر تعداد نہیں بتایا گیا ہے روم کا بتایا ہے۔

جان محمد بلیدی۔ ابھی آپ تناسب بدار ہے تھے یعنی الاقوامی طے شدہ اصول 26 ہے۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے صاحب یہ یعنی الاقوامی اصول کے تحت نہیں دیا گیا ہے بلکہ
اس مذکورہ اسکول کی تعداد ہے اسکو ہم نے ہی ریشور دیا ہوا ہے۔

جان محمد بلیدی۔ آپ جواب پڑھئے آپ نے وفاقی حکومت کا ذکر کیا ہے آپ نے وفاقی کے اسٹینڈر
کا ذکر کیا ہے اور یہ بتایا ہے۔

جناب ڈپٹی اسٹینکٹر۔ ممبر صاحب آپ اسکو بولئے دیں وہ اپنی بات مکمل کریں۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کیریئر وہ جواب خود پڑھئے میرے خیال میں اس طرح ہے کہ
مذکورہ اسکول میں طلاء اور اساتذہ کا تناسب جس اسکو کا سوال آیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسٹینکٹر۔ بلیدی صاحب اگر آپ اسکو غور سے پڑھیں تو اس اسکول سے یہ ریٹینیڈ ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل۔ جناب اپنے کیریئر صاحب آپ منظر صاحب کو یہ بھی ہدایت کریں کہ جواب خود ہی
پڑھ لیا کریں جو خود ہی جواب دیتے ہیں وہ بھی پڑھ لیا کریں بہتر ہوتا ہے کہ ادھر گورنمنٹ کی امریں
منٹ نہ ہو۔

جناب ڈپٹی اسٹینکٹر۔ منظر کو پڑھ لے خیال میں خود بھی احساس ہو رہا ہے۔

جان محمد بلیدی۔ جناب اپنے کیریئر صاحب مجھے تو نہیں ملتا ہے۔

عبدالوحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کیریئر وہ وفاقی سطح کے میعاد کے مطابق ہے اگر یہ نہیں ہے تو وہ
لامیں وہ کہاں سے لائے گا۔

جناب ڈپٹی اسٹینکٹر۔ آپ نے لکھا ہے یہ فیڈرل یونیورسٹی پر جو میعار ہے وہ اسکے مطابق ہے بلکہ ممبر صاحب
کہیں رہے ہیں ویکیس وزیر صاحب ممبر صاحب آپ سے بعد میں ملیں گے آپ ان کو مطمئن کر دیں جی

عبدالجید اچکزی صاحب۔

عبدالجید خان اچکزی۔ جناب اپنے صاحب جعفر خان صاحب اور ترقی ساتھیوں کو یہ لگہ ہے کہ ان کو کا الجزو نہیں دیتے گے میں تو 3.02.2002 میں منظور شدہ کالج ملا ہے انتر کالج بواہر گلستان کے لیے۔

جناب ذیئی اپنے اچکزی۔ جی محمد اچکزی صاحب۔

عبدالجید اچکزی۔ جناب اپنے صاحب جعفر خان صاحب اور باقی ساتھیوں کا یہ لگہ ہے کہ ان کو کا الجزو نہیں دیتے گے میں تو 03/02/2003 میں منظور شدہ کالج ملا انتر کالج گلستان کے لئے ہمارے۔۔۔

جناب ذیئی اپنے اچکزی۔ آپ کے یہ پہلے مندرجہ اس سوال سے Related نہیں ہے جناب عبدالرحیم زیارت وال زیارت وال صاحب اپنا سوال نمبر پکاریں گے۔

سردار عظیم موسیٰ خیل۔ جناب اپنے اس سوال نمبر 915

915☆ جناب عبدالرحیم زیارت وال

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

پاکستانی اسکول کوڈل کا درجہ کیلئے کیا معیار مقرر ہے اور مقررہ معیار کے تحت 03-02-2002 اور 04-03-2003 میں کن کن پاکستانی بواہر اگر لہ اسکولوں کو اپ گرید کیا گیا ہے۔ ضلع وارتفصیل دی جائے؟

وزیر تعلیم

کسی بھی پاکستانی اسکول کوڈل کا درجہ دینے کے لئے مندرجہ ذیل معیار کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

1۔ اسکول میں طلباء کی تعداد۔

2۔ فیڈنگ سکولوں کی تعداد۔

3۔ ذرائع آمدورفت کی سہولیات۔

4۔ نزدیک ترین موجودہ دل رہائی سکول سے فاصلہ۔

5۔ طلباء کی سکول تک رسائی۔

ضلع وارتفصیل درج ذیل ہیں۔

فہرست برائے اپ گریڈ یشن پرائزیری تا مڈل (2002-2003)

| نمبر شار | ضلع | اسکول کا نام |
|----------|---------------|---|
| 1 | آواران | گورنمنٹ بوائز پرائزیری اسکول گوشانگ |
| 2 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول پالیان |
| 3 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول چھاٹھر (محب خان والجندین) |
| 4 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول کلی داؤ خان کھنگی |
| 5 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول کلی خنچی دارو خان |
| 6 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول حاجی خنچی دوست محمد |
| 7 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول حاجی خنچی دوست محمد |
| 8 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول کلی سردار میتھگل |
| 9 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول کلی زنگل خان کھنگی |
| 10 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول میر آزاد خان کھنگی |
| 11 | چاغی | گورنمنٹ بوائز پرائزیری اسکول کلی نوک جو |
| 12 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول کلی حاجی مبارک گنداڑی |
| 13 | چاغی | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول قیصل کالوںی |
| 14 | ڈیرہ بیکٹی | گورنمنٹ بوائز پرائزیری اسکول سول کالوںی |
| 15 | ٹکوادر | گورنمنٹ پرائزیری اسکول چور بندر |
| 16 | ٹکوادر | گورنمنٹ گرلز پرائزیری اسکول ٹمپے اسماعیل |
| 17 | قلعہ عبد اللہ | گورنمنٹ بوائز پرائزیری اسکول سے زئی (ملک حیدر) |
| 18 | قلعہ عبد اللہ | گورنمنٹ بوائز پرائزیری اسکول کلی حاجی محمد انور |
| 19 | قلعہ عبد اللہ | گورنمنٹ بوائز پرائزیری اسکول کلی حاجی نور محمد سزیلہ |

| | | |
|---|---------------|----|
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول جلال خان | قلعہ سیف اللہ | 20 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کلی کا کڑ با تو زنی | قلعہ سیف اللہ | 21 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول کھشیں ریگورا | بولان | 22 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول خیون دو ان | فلات | 23 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کہد ایوسف بازار آبر | کچ | 24 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول پنودی | کچ | 25 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کمبل دشت | کچ | 26 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول ڈوے | کچ | 27 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کاشاپ | کچ | 28 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول لجاہ | خاران | 29 |
| گورنمنٹ پر ائمري اسکول دیر | خضدار | 30 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول کلی نور احمد | کوہلو | 31 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول گوشہ چنان دشتی | لسیلہ | 32 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول حاجی زرین اوپ | بارکھان | 33 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول محمود آباد | موئی خیل | 34 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کدریزی محلہ | لور الائی | 35 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول سادات تیری | مستونگ | 36 |
| گورنمنٹ گرلز کیونی ماڈل پر ائمري اسکول پنہور | جعفر آباد | 37 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول شیر دل کالوئی، ذیرہ اللہ بار | جعفر آباد | 38 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول چوکی جمالی نمبر 1 | جعفر آباد | 39 |

| | | |
|--|-------|----|
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول بہادر، برشور | چکور | 40 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول حاجي عبد اللہ جان | پشمیں | 41 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول شاگی شین غری | چکن | 42 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول غرگنی برشور | پشمیں | 43 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول کلی سرہ خواہ برشور | پشمیں | 44 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول ڈب خانوڈی | پشمیں | 45 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول وحدت کالونی | کوئنہ | 46 |
| گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول موئی رام روڈ | کوئنہ | 47 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول تینا بڑی | بی | 48 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول کلی شیخان | ژوب | 49 |
| گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول ریگورہ | زیارت | 50 |

فہرست برائے اپ گرید یشن پر انصراف نامہ (2003-2004)

| نمبر شار | ضلع | اسکول کا نام |
|----------|-----------|---|
| 1 | آواران | گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کوڈو جمل جھاؤ |
| 2 | بارکھان | گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول بستی رحجان |
| 3 | بولان | گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول آب گم |
| 4 | چانگی | گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کلی ابرا یم |
| 5 | چانگی | گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کلی ایوب خان |
| 6 | ڈیرہ گنڈی | گورنمنٹ گرلز پر ائمري اسکول کلی خلام علی |
| 7 | ڈیرہ گنڈی | گورنمنٹ بوائز پر ائمري اسکول کلی دیرہ کرم خان مندرانی |

| | | |
|---|---------------|----|
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول بہر شور پسندی | گواور | 8 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول شہے اسما عیل گواور | گواور | 9 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول گوٹھ علی محمد لاشاری | جعفر آباد | 10 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول گوٹھ غلام رسول لہڑی | جعفر آباد | 11 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول کوتارہ | چھل مگسی | 12 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول جامد عرب یہ تعلیم القرآن مال روڈ | قلعہ عبداللہ | 13 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول مدرسہ فیض القرآن کلی حاجی مرزا | قلعہ عبداللہ | 14 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول کلی عبدالرشید سلم باغ | قلعہ سیف اللہ | 15 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول غنڈہ منڈ مسلم باغ | قلعہ سیف اللہ | 16 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول گوال اسما عیل زی | قلعہ سیف اللہ | 17 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول کلی نگار سوراب | قلات | 18 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول پرانا تھانہ ملکوچ | قلات | 19 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول رو دینی بالینہ | قلات | 20 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول پل آباد | کچ | 21 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول کوہاڑ تپ | کچ | 22 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول نوروز قلات | خاران | 23 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول کھٹ کھر | خضدار | 24 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول مددوری ماونڈ | کوہلو | 25 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول سکران حب | لبیلہ | 26 |
| گورنمنٹ بوازی پر انگری اسکول خوریہ | لبیلہ | 27 |

| | | |
|---|-----------|----|
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول نیو ایکلہ غلام سرور | لور الائی | 28 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول شاد بیزی کی رنگی وال | لور الائی | 29 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول مولوی بازمحمد مجتہد | لور الائی | 30 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول غوث آباد | مستونگ | 31 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول زرین وال شرین آب | مستونگ | 32 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول حاجی رحیم کوچ جمال زی | موئی خیل | 33 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول گوٹھ عبدالحمید کھوسہ | نصیر آباد | 34 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول تاج محمد اہمذی | نصیر آباد | 35 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول بونستان نوک آباد | چنگور | 36 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول محلہ مولوی عبید اللہ | چنگور | 37 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول فیض آباد | پشین | 38 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول کلی کمال زی | پشین | 39 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول کتابخانہ اجرم | پشین | 40 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول دسوہرہ | پشین | 41 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول بچک بر شور | پشین | 42 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول اڈ ووری بر شور | پشین | 43 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول کلی شاہنواز کوئٹہ | کوئٹہ | 44 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول کلی اٹو زی کلکاٹ | کوئٹہ | 45 |
| گورنمنٹ بوائز پر انگریز اسکول پی اے ایف ٹیس | کوئٹہ | 46 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگریز اسکول غریب آباد ہرنائی | بی | 47 |

| | | |
|---|-------|----|
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول خیر واد | بی | 49 |
| گورنمنٹ بوس انگری اسکول مدرسہ خانکنی | ژوب | 49 |
| گورنمنٹ بوس انگری اسکول کلی قورخله | ژوب | 50 |
| گورنمنٹ بوس انگری اسکول سنک من | زیارت | 51 |
| گورنمنٹ گرلز پر انگری اسکول او زیز سخا وی | زیارت | 52 |

جناب ذیٰ اپیکر۔ Any supplimentary ?

سردار عظیم موی خیل۔ جی ہے مگر وعدہ کریں کہ آپ کم بولیں گے میں زیادہ بولوں گا۔ جواب میں لکھا گیا ہے کہ سکول میں طلباء کی تعداد، تعداد کی ترقہ نہیں ہے لئے تعداد ہونا چاہیے کسی سکول کو آپ گرید کرنے کے لئے نہ رہا۔ فاصلہ بھی نہیں لکھا گیا ہے اور آپ گرید یشن کے حوالے 2002/03 چائی میں بارہ سکول اپگرید ہوئے ہیں جو کہ شہر با دینی کا علاقہ ہے موئیں بارکھان میں ایک ایک سکول یہ زیادتی ہے پیشمن میں پانچ، تیسرا سیلمنزی یہ ہے کہ 2003/04 میں آپ گرید یشن بارکھان میں ایک ہے موی خیل میں ایک مستویگ میں ایک ہے پیشمن میں چھ ہے آپ کہتے ہیں کہ امتیازی سلوک نہیں ہو گا امتیازی سلوک کی گارنی دے دیں۔

جناب ذیٰ اپیکر۔ جی مشر ایجنسیشن۔

شفیق احمد خان۔ آواز نہیں آرہی ہے۔ 22 لاکھ آبادی ہے اور تمام جتنے ایم پیاے زیں ان کے تمام کے بچے یہاں پڑھتے ہیں کسی کا لپتے گاؤں میں نہیں پڑھتا اس کوٹل پانچ اسکولوں کو انھوں نے آپ گرید کیا ہے اور اس کو کوئی سہولت نہیں دی گئی ہے۔

جناب ذیٰ اپیکر۔ جی مشر صاحب دونوں معزز زمبران کی جواب دیں۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپیکر جہاں تک ہماری محروم صوف کا سوال ہے یہ چونکہ 3/2002 مرتبا جو جس وقت ہم اس مجھے کا چارج لے رہے تھے۔ یہ اس وقت مکمل ہو چکا تھا صرف یہ فوجی حکومت نے کیا تھا ہمارے دور میں نہیں ہوا جہاں تک 2003/04 کی بات ہے جو کہ 26 سکول ہمیں دیے تھے ہر ضلع کو ہم نے ایک ایک اسکول دیا ہوا ہے اس میں اس کا کوئی نہیں ہے

جناب ذیئی اپنکر۔۔ جی جعفر خان مندوخیل

جعفر خان مندوخیل۔۔ جناب اپنکر 4/2003 میں جواب گریدیشن انہوں نے کی ہے from primary to Middle
ڈسٹرکٹ ٹوب کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے بلکہ میرے ساتھ زیادہ ہوا ہے اس میں اگر آپ دیکھ لیں کہ
گورنمنٹ بوسائز پر اپنی سکول مدرسہ خالکی یہ خالکی اتنا سا گاؤں ہے جیسا ایسی بندوق ہے اس
میں پہلے سے یہ صرف چوکیدار کا پوسٹ اس ملکوں کو Provide کرنے کے لئے یا اپ گرید گیا ہے کہ
پورے ضلع میں اس سے کوئی بہتر جگہ نہیں تھی جس کو اپ گرید کرتے تو انہیں ایریا اتنا ہے جتنا ایسی بندوق
اس میں پر اپنی سکول مذہل سکول موجود ہے جبکہ 1 کو اپ گرید کیا گیا ہے وہ صرف ایک جی یا آئی کالا
ہے اسکے لئے یہ سب کچھ ہوا ہے کیا یہ فضل صاحب اس پر تبرہ کریں گے کہ ایسے نا انسانی کس طرح کی
جائی ہے

جناب ذیئی اپنکر۔۔ جی فضل ایکجھی کیش۔۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔۔ اصل میں ہمارے دوست غلط ٹھنڈی میں ہیں ہم نے اسکو کو مدرسے کو
دیئے ہیں مدرسے میں 130 بچے بیشہ پڑھتے ہیں میں نے ان کے لئے دیئے ہیں۔۔

جناب ذیئی اپنکر۔۔ نہیں جعفر صاحب جس اسکو کا زکر کر رہے ہیں وہ آپ کے دیئے ہوئے ہیں وہ جو
طریقہ کار ہے اس میں آتا ہے۔۔ جی جان بلیدی صاحب۔۔
جان محمد بلیدی۔۔ جناب اپنکر۔۔

جعفر خان مندوخیل۔۔ جناب اپنکر میں آپ کو لے جاسکتا ہوں اور وہ جگدا آپ کو دیکھا سکتا ہوں اس کے
لئے صرف مدرسہ یا پارٹی ہونا چاہیے۔۔ اور دنیا کا کوئی کام سے ان کو کوئی دچھپی نہیں ہے۔۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔۔ میں اپنے محترم صاحب کو بتانا چاہتا ہوں کہ اس سال وہاں سے صرف
پر اپنی سکول ہے ہم میں اس مذہل کا درج دیا ہے تاکہ یہ ان کا بھی ڈینا ٹھہر ہے اور ان کا بھی ہے کہ ہمارے
ای مدرسے کو اسکو دیا ہے وہاں 200 کے حد تک بچے ڈینا ٹھہر ہے ہیں اس لئے ہم نے وہاں پے سکول

دیے ہیں

جناب ذی اپنے اپنے۔ جی وزیر مذہبی امور۔

مولاوی ذریحہ (وزیر مذہبی امور)۔ یہ جو عظیم خان نے ملا کا لفظ کہا اس پر ہمیں بڑا دکھ ہوا۔

جناب ذی اپنے اپنے ok ok جی ذی اے عظیم صاحب آپ بنیے جی شیر جان صاحب آپ منشی کو موقع دیں۔

سید شیر جان (وزیر جی ذی اے) sir یہ جو نا انصافی ہے اس پر ادھر واضح ہے کہ 03-02ء میں یہ دس اسکول جو پر اختری ہیں وہ آپ گریڈ ہوئے ہیں۔ تکعہ عبداللہ میں sorry قدمہ سیف اللہ میں اور دوسرا پیش ہے۔ sorry sir معاف کرنا۔

جناب ذی اپنے اپنے اچھا آپ کا کوئی ----

سید شیر جان (وزیر جی ذی اے)۔ دوسری بات سرچین میں sir دس کر لیے ہیں۔ ہمارے ذمہ رک گوا درکو---- (مداخلت)

جناب ذی اپنے اپنے منشی صاحب۔

سید شیر جان (وزیر جی ذی اے)۔ یہ جو نا انصافی over-all ہو رہا ہے۔ پوری ذمہ رکتوں میں ---- جناب ذی اپنے اپنے

۔ شیر جان صاحب آپ تشریف رکھیں۔

سید شیر جان (وزیر جی ذی اے)۔ جی۔

جناب ذی اپنے اپنے۔ منشی اس حکومت کا حصہ ہے۔ وہ policy making میں ہے۔ اور یہ بڑا محبوب سما ہوتا ہے۔

سید شیر جان (وزیر جی ذی اپنے)۔ جہاں نا انصافی ہوتی ہے ہم ساتھ دیتے ہیں۔

جناب ذی اپنے اپنے Minister can't ask supplementary no. جی اکبر مینگل صاحب۔

رجت علی بلوچ۔ جی بولنا کوئی جرم ہے کہ آپ ----

جناب ذی اپنے اپنے۔ جی اکبر مینگل صاحب۔

محمد اکبر مینگل۔ جناب اپنے صاحب میرا supplementary question ہے میرے اپنے

حلقے کے حوالے سے میرے حلقے میں کئی بچہوں پر ایک تو shelterless schools ہیں جو کہ کئی کچھ مکانات پر مشتمل ہیں یا بیٹھکوں پر ہیں۔ اسکے علاوہ کئی بچہوں پر پر اگری اسکول ہیں اب وہ اتنے بڑے گئے ہیں کہ وہاں پر upgradations کی ضرورت ہیں۔ ان سب کو چھوڑ کر میں اپنے ایک یونین کو نسل جو آپ کے حلقے سے نزدیک ترین ہے شاہ فورانی۔ شاہ فورانی ایک بہت بڑی آبادی ہے وہاں پر ایک حلقہ ہے یونین کو نسل ہے پورا۔ وہاں پر پر اگری اسکول تو یہیں لیکن وہاں آج تک وہاں پر کوئی مدل اسکول نہیں بنتا ہے تو میں جناب مشرک کے اس knowledge میں لانا چاہتا ہوں کہ کم از کم وہاں پر criteria میں یہ رکھنا چاہیے کہ کم از کم ایک یونین کو نسل میں ایک جو ہے مدل اسکول یا ہائی اسکول ہوئی چاہیے۔ صرف یہ نہیں ہونا چاہیے کہ پی ڈی بی اسکول پر ہونا چاہیے وہاں پر پی ڈی بی اسکول بھی یہ ہے۔۔۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ مشر صاحب ایک تجویز ہے اسکو آپ note کر لیں یا ایک تجویز ہے This is not a supplementary.

حصیب حصی (وزیر جل خانہ جات)۔ جناب ایسیکر 2003-2002ء پلے تین سالوں سے میرے حلقے میں یا میرے ڈسٹرکٹ میں کوئی new opening school نہ کوئی middle to high school نہ کوئی پورچھنا چاہتا ہوں کہ میرے حلقے میں تا انضافی کیوں کی گئی ہے۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ جی مشر ہی لے لے گا۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحبت)۔ آپ کی توسط سے اپنے دوستوں سے یہ کہتا ہوں اور آپ سے بھی یہ گزارش کرتا ہوں آپ بار بار share کرتے ہو یہ کہتے ہیں کہ تین سلیمنزی سے above آپ نہیں کر سکتے ہیں۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ صحیح ہے۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحبت)۔ لیکن میرے خیال میں یہ دو درجے جس سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ صحیح۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ ابھی میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ سلیمانی جو وہ کر رہے ہیں تین سے زیادہ بلکہ دوسرے جن سے بھی زیادہ اسکیں آپ کی حرکت حجک شامل ہے یا وہ یا پہلے سے بھی مخصوص۔۔۔۔۔

جناب ذیلی ایسٹکر۔ شکریہ۔ اچھا۔۔۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ میں کہتا ہوں کہ rules کے مطابق۔۔۔۔۔

جناب ذیلی ایسٹکر۔ مجھے کچھ بولئے دیں۔ جان جمالی صاحب۔۔۔۔۔ (مداخلت) اچھا تمیک ہے آپ تشریف رکھیں۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ تین سے زیادہ ان کو حق نہیں ملتا ہے۔

جناب ذیلی ایسٹکر۔ منظر ہیلخو صاحب تشریف رکھیں۔ جان جمالی صاحب اور جعفر صاحب آپ سینئرمبرز ہیں اس باؤس کے ذرا میری رہنمائی کریں کہ گورنمنٹ کے جو منظر ہیں Can they as supplementaries?

جان محمد جمالی۔ ایک گزارش کرتا چلوں نمبر و ن جناب ایسٹکر صاحب وزیر صحت کو یہ نہیں کہنا جائیے تھا کہ آپ کی طرف سے تو یہ حرکت نہیں ہے۔ Chair کو منصفانہ Chair سمجھا جاتا ہے۔ ایک تو یہ گزارش ہے۔ میں اپنی طرف سے کوشش کرتا ہوں کہ انصاف سے چلوں باقی ہر ایک کا اپنا perception ہے۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ جناب ایسٹکر۔

جناب ذیلی ایسٹکر۔ جی۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ مجھے احساس ہو رہا ہے کہ یہ ٹریئری فیچر کو لڑانا چاہتے ہیں۔ اگر وہ لڑانا چاہتے ہیں تو۔۔۔۔۔

جناب ذیلی ایسٹکر۔ آپ تشریف رکھیں میں نے جان سے کچھ رہنمائی مانگی ہے۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ میں یہ کہتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب ذیلی ایسٹکر۔ جی۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ میری بات سنیں میں پھر وہی بات دو ہر انہا چاہتا ہوں۔ میں یہی کہتا ہوں

جناب ذیئن اپنے کھیں جناب آپ تشریف رکھیں اچنی صاحب۔
حافظ محمد اللہ (وزیر صحت) مسٹر اپنے صاحب۔
جناب ذیئن اپنے۔ جی۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ بات یہ ہے کہ کبھی کبھار جو ہے ان کا نام لیتا ہے کبھی کبھار مدرسے کا نام لیتا ہے کبھی کبھار XX کا نام لیتا ہے۔ ایک بات۔ یا تو مسلم لیگ کی حکومت ہے فیڈرل میں وہ اپنی حکومت کو پابند کرے کہ دینی مدارس کی جواہروں میں اس پر ہم میدان میں آ سکتے ہیں۔ اگر ایک طرف دینی مدارس کی اسناد کو disqualified وہ کرتے ہیں دوسری طرف کہتے ہیں کہ یہ اے گریجویٹ شرط ہونی چاہیے۔

جناب ذیئن اپنے کھیں جی یہ question hour ہو رہا ہے ہم بالکل irrelevant ہے۔

حافظ محمد اللہ (وزیر صحت)۔ میں آپ کو اس floor کی توصلت سے یہ guarantee دیتا ہوں کہ ہم کسی بھی مدرسے کو اسکو نہیں دیتے ہیں۔۔۔۔۔

جناب ذیئن اپنے شکر یہ۔ OK۔ جان جمالی صاحب کو میں نے فلور دیا ہے۔
آپ تشریف رکھیں جان جمالی صاحب کو میں نے فلور دیا ہے۔

جان محمد جمالی۔ جناب اپنے صاحب اگر آپ مجھے اجازت دیں؟

جناب ذیئن اپنے۔ جی۔

جان محمد جمالی۔ قومی اسٹبلیشنٹ میں وہ supplementaries کی روایت ہے۔ ہماری صوبائی اسٹبلی میں fix supplementaries کی روایت نہیں رہی اپنے discretion استعمال کرتے رہے ہیں پرانے وقتوں میں یہ ایک واضح بات کردوں آپ سے۔ اور اگر سوالات کا جواب درست نہیں آ رہا ہے unsatisfactory آ رہا ہے پھر اپنے discretion کا Members کی آن سے گزارش ہوگی۔

حافظ سعید احمد شروعی (وزیر بدلیات)۔ جناب اپنے۔۔۔۔۔

جناب ذیٰ اپنکر۔ جی نشر۔

حافظ مسین احمد شروعی (وزیر بلدیات)۔ floor XX کے لفظ پر احتجاج کیا تھا میں سمجھتا ہوں کہ دوست آمد تھا نہ رود۔ آپ نے بھی اس کا نوٹس نہیں لیا اور ساتھی بھی خاموش ہو گئے۔ ہم شدید احتجاج کرتے ہیں۔

جناب ذیٰ اپنکر۔ لفظ expunge کیا جائے۔

حافظ مسین احمد شروعی (وزیر بلدیات)۔ علماء کا کوئی وقار نہیں ہے یہ مغدرت کریں اپنے الفاظ پر۔ علماء دین کا مدارس کا اس معاشرے میں بڑا کردار ہے اور اس ایمبلی میں علماء کی ایک اکثریت ہے۔ بعض رخان مغدرت کرے اپنے اس الفاظ پر۔۔۔

جناب ذیٰ اپنکر۔ اس کو expunge کیا جاتا ہے۔ اچھا جعفر صاحب آپ تشریف رکھیں پلیز۔

حافظ مسین احمد شروعی (وزیر بلدیات)۔ زانہوں نے مغدرت کیا نہ آپ نے نوٹس لیا۔ مولانا صاحب کی بات کا کوئی وزن نہیں تھا۔

جناب ذیٰ اپنکر۔ میں نے expunge کر دیا۔ میں نے حذف کر دیا ہے۔ اچھا جی۔

حافظ مسین احمد شروعی (وزیر بلدیات)۔ علمائے دین کا بڑا کردار ہے اس معاشرے میں دینی مدارس کا بڑا کردار ہے اس معاشرے میں۔۔۔ (مداخلت۔ شور)

جناب ذیٰ اپنکر۔ تمام مائیک بند کریں۔ اور۔۔۔ question 915 پر یہ ruling ہے۔

question 915 ruling ہے کہ مشر ایجوکیشن جب upgradation کرتے ہیں اسکو لوں کی تو اس کو منصغانہ تقسیم کو تیزی بنایا جائے۔

جناب عبدالرحیم زیارتوال۔ اپنا الگا سوال پکاریں۔

شیخ احمد خان۔ پونٹ آف آرڈر۔

جناب ذیٰ اپنکر۔ جی؟ What is point of order? -

xxxxxx غیر پاریساں الفاظ بحکم ذیٰ اپنکر حذف کیے جاتے ہیں۔

شیفیق احمد خان۔ مائیک تو کھولیں۔۔۔

جناب ذیئی اپسکر۔ No. you can not direct. No you can't direct. No

- no. - آپ Chair سے مخاطب کر سکتے ہیں آپ staff سے نہیں۔ شیفیق احمد خان۔ جناب جب آپ مجھے بولنے کی اجازت دے رہے ہیں تو اس کو کھولنے۔۔۔

جناب ذیئی اپسکر۔ Shafique Ahmed this is on point of order.

شیفیق احمد خان۔ point of order یہ ہے کہ ایجوکیشن کا معاملہ ہے اس کو اتنا light nature کیا جائے میری request ہے آپ سے اس باؤس کی توسط سے میں یہ چاہتا ہوں کہ اسکے لئے ایک دن مقرر کیا جائے۔ مفسٹ صاحب سے کوئی کسی کو ذاتی گھنٹیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ایک دن اسکے لئے مقرر کیا جائے تاکہ سیر حاصل بحث کی جاسکے۔ ایجوکیشن بہت ہی بڑا subject ہے۔ ہم جو آج پیچھے رہے ہیں بلوجستان۔۔۔

جناب ذیئی اپسکر۔ Ok اس پر غور کیا جائے گا آپ کی تجویز پر۔

شیفیق احمد خان۔ جناب اسپکر صاحب۔۔۔

جناب ذیئی اپسکر۔ آپ کی تجویز پر۔۔۔

شیفیق احمد خان۔ آپ پوری بات تو نہیں۔ شیر افغان صاحب نے کہا کہ۔۔۔

جناب ذیئی اپسکر۔ آپ کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔

شیفیق احمد خان۔ وہ جاہل خود بھگوڑا پیسے لے کر بھاگ کر وہ دوسری پارٹی میں گیا ہے اس حوالے سے بات ہم کرتے ہیں۔ ●

جناب ذیئی اپسکر۔ یہت کے حوالے سے آپ بحث نہیں کر سکتے ہیں۔

شیفیق احمد خان۔ ہم گورنمنٹ کے حوالے سے بھی کہتے ہیں کہ ہم کو تعلیم دی جائے۔

جناب ذیئی اپسکر۔ جناب عبدالرحیم زیاتوال صاحب اپنا اگلا سوال پکاریں۔ Question 929۔ سردار محمد عظیم موئی خیل۔ بازی صاحب کھڑے ہوئے ہیں بازی صاحب کو خفر مارہے ہیں۔۔۔

جناب ذیئی اپسکر۔ بازی صاحب آپ تشریف رکھیں۔ مفسٹ صاحب کو بولنے دیں۔۔۔ جی

سرا در محمد عظیم موسیٰ خیل۔ سوال نمبر 929

☆ 929 سرا در محمد عظیم موسیٰ خیل (جناب عبدالرحمٰن زیارت وال صاحب کی جگہ سرا در محمد عظیم خان موسیٰ خیل صاحب نے تمام سوال دریافت کیئے) کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مذکور اسکولوں کو ہائی کار درجہ دینے کیلئے کیا معیار مقرر ہے۔ مقررہ معیار کے تحت گزشتہ مالی سال ۲۰۰۴-۰۵ میں کن اضلاع میں کن کن بواہر اگر اسکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ تفصیل دی جائے؟ عبد الواحد صدیقی (وزیر ملکہ تعلیم)۔

کسی بھی مذکور اسکول کو ہائی کار درجہ دینے کے لئے مندرجہ ذیل معیار کو مد نظر کھا جاتا ہے۔

۱۔ اسکول میں طلباء کی تعداد۔

۲۔ فیڈنگ اسکولوں کی تعداد۔

۳۔ ذرائع آمد و رفت کی سہولیات۔

۴۔ نزدیک ترین موجود ہائی اسکول سے فاصلہ

۵۔ طلباء کی اسکول تک رسائی۔

مالی سال ۲۰۰۴-۰۵ میں کسی بھی اسکول کو اپ گریڈ نہیں کیا گیا، تاہم مندرجہ ذیل بواہر اسکولوں کی عمارت کی تعمیر برائے ہائی درجہ کے لئے PC-I منظور ہوئے ہیں۔ جبکہ آسامیوں کی فرائیں کے لئے SNE ملکہ مالیات کو بھجوائی گئی ہے۔

۱۔ بواہر مذکور اسکول حاجیان شکر زئی پشین۔

۲۔ بواہر مذکور اسکول سراہان پشین۔

۳۔ بواہر مذکور اسکول مل زئی پشین۔

۴۔ بواہر مذکور اسکول نیوناڈن ٹزوہب۔

۵۔ بواہر مذکور اسکول اوڑھہ ٹزوہب۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ جی کوئی سلیمانتری۔

سردار محمد عظیم موسی خیل۔ جناب اپنکر صاحب اس پر سلیمانتریاں ہیں۔ جناب اپنکر صاحب آپکی توسط سے گزارش ہے ایوان کو جب میں supplementary question کروں گا اسکے بعد ان کے supplementary کرنے کا حق بن جاتا ہے پہلے supplementary supplementaries کرتا ہے۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ جی سردار عظیم موسی خیل صاحب 929 on a supplementary پر جی۔

سردار محمد عظیم موسی خیل۔ ابھی جناب اپنکر صاحب یہاں پر لکھا گیا ہے کہ اسکوں میں طلباء کی تعداد کتنے طلباء کی تعداد کی تفصیل نہیں ہے۔ فیڈنگ اسکوں کی تعداد نہیں ہے اور یہاں پر جو ہے زدیک ترین موجودہ بھائی اسکوں کا فاصلہ تین نہیں کیا گیا ہے یہ کیوں نہیں لکھا گیا ہے کہ تعداد اتنی ہوئی چاہیے۔ اور اس نے سال سے مدد ہونا چاہیے۔ یہ کیا ہے جناب اپنکر صاحب irrelevant جواب دیتے ہیں۔ منتظر صاحب کا مغلکہ ہے۔ اس میں دھاند لیاں ہوئی ہیں۔ اس میں گڑ بڑ ہوئی ہے اسکیں خرید و فروخت ہوا ہے تا انسانی ہوئی ہے۔ ہمارے اپوزیشن کے اراکین کو نظر انداز کیا گیا ہے بلکہ ثریڑی والوں کے ساتھ بھی انصاف نہیں کیا گیا ہے۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ دیکھیں یہ سوال تقریباً repetition ہو رہی پچھلے سوال کی۔ آپ تشریف رکھیں منتظر صاحب کو بولنے دیں۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم) مگر موصوف صاحب سے میری یہ گزارش ہے کہ وہ تقریر نہ کرے بلکہ ضمنی سوال اب اگر وہ ہر ٹھنڈی پر تقریر کرتا ہے۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ آپ ان کا جواب دے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جواب ہم نے دیا ہے۔ کہ criteria ہم نے یہ رکھا اور اندر دیکھ رہے ہیں ہم نے کس سکول کو up gread کرنا ہے لیکن جہاں تک 2003-2004 اور 2005 کا تعلق ہے۔ اس میں ہم نے کسی سکول کو up gread نہیں کیا ہوا ہے کیونکہ PSDP میں

ہمیں کوئی اسکم دیا نہیں البتہ چند میران صاحبان نے خود از خود اپنے اسکیمات دیتے وہیں نے چند اسکولزد ہیں اس میں gread up ہوئے ہیں جس کی ISNE ابھی تک منتظر نہیں ہوا ہے۔

جناب ڈی پی آئیکر۔ جی عبد الجید اچکزی صاحب

عبد الجید خان اچکزی۔ جناب اپنے کر جواب تو انہوں نے دیے ہیں کہ اسکول میں طلباء کی تعداد فیٹیڈ بیگ سکول کی تعداد اور یونیورسٹی مدد و رفت۔ اچھا یہ نہیں بتایا ہے کہ ایک پراہنی سکول کتنے سال بعد مذہل بننے کا اور ایک مذہل سکول کتنے سال بعد بائیک بننے گا یہ ذکر اس میں نہیں ہے۔

جناب ڈی پی آئیکر۔ یہ پلیمنٹری نہیں بتتا۔

عبد الجید خان اچکزی۔ پھر کوئی پلیمنٹری نہیں ہے۔ یہ آپ کیسے چوار ہے ہیں سردار عظیم کے سوال کا انہوں نے جواب نہیں دیا ہے۔ آپ کو کس نے بیہاں بھایا ہے

جناب ڈی پی آئیکر۔ اچکزی کی صاحب میں ایک روائز کے تحت بیخا ہوں۔ اور اسکیلی روائز کے تحت چلانے کی کوشش کرتا ہوں ہر ایک کی اپنی perception ہوتی ہے۔

سردار محمد عظیم موی خیل۔ جناب اسکول میں طلباء کی تعداد کا ذکر کیوں نہیں ہے۔ کتنے طلباء پر سکول کو up gread کیا جاتا ہے تعداد بتایا جائے۔

جناب ڈی پی آئیکر۔ جی فخر ایجوب کیش صاحب

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ ہم نے criteria مقرر کی ہے تعداد چونکہ کسی سکول کو upgrade کرنے کیلئے اس کے آس پاس کوئی پانچ یا چارا یا مذہل سکول ہونے چاہیے جن سے تقریباً کم از کم پانچ بیچے فارغ ہو۔ یہ تعداد اگر کسی کلاس میں کوئی دس بیچے مل جائیں تو اس سکول کو ہم upgrade کر دیتے ہیں۔ لہذا میں جناب محمد خان اچکزی کی صاحب کے اس سوال کا کہ کتنے سال بعد سکول کو upgrade کیا جاتا ہے criteria میں چونکہ نہیں ہے۔ ایک سکول دس چل جاتا ہے اس میں پانچ بیچے ہوتے ہیں اس کو ہم upgrade نہیں کرتے۔ سال کے حوالے سے نہیں بلکہ تعداد کے حوالے سے۔

جناب ڈی پی آئیکر۔ جان محمد بلیدی کی صاحب آپ پلیمنٹری کرے۔

جان محمد بلیدی۔ جی میرا سپلیمنٹری یہ ہے۔ دیکھئے یہ سوال انتہائی اہمیت کا حامل ہے جس طرح دوست اس پر احتیاج کر رہے ہیں اور پچھلا سوال اسی سے ملتا جاتا تھا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے جو سوال پوچھا گیا ہے جس طرح اعظم خان نے بھی کہا کہ criteria-criteria کا معنی یہ ہیں ہے کہ بتایا جائے اتنے تعداد اور اتنا فاصلہ وہ خلاں بلکہ وہ اسکولز جو upgrade کیے گئے ہیں۔ اس کے up gradation کے وقت آیا اس معیار کو ٹھوڑا خاطر رکھا گیا ہے جبکہ جناب والا آپ کو اچھی طرح علم ہے۔ کہ بلوچستان میں سالانہ جو پرائزیری کے داخلے ہوتے ہیں سات لاکھ اسی ہزار کے قریب پچھے اسکولوں میں آتے ہیں۔ اور جب مذکورہ admission میں ان کا ہوتا ہے صرف 70 ہزار یعنی ایک ہزار تعداد کوئی سات لاکھ کی تعداد جو ہے ان کو اسکولوں میں admission نہیں ہوتی اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ up gradation کرتے وقت حتیٰ کہ ہم نے معیار کو غلط کیا اور جو کئے گئے ہیں اس میں بھی جناب والا میں آپ کو صاف بتاؤں کہیں بھی معیار کو ٹھوڑا خاطر نہیں لایا گیا ہے وہاں بھی فشر صاحبان ایم پی ایز کی مرضی ہوئی ہے۔

جناب ذیثی ایسٹکر۔ آپ سپلیمنٹری سوال کرے۔

جان محمد بلیدی۔ بھی سپلیمنٹری ہے جناب انہوں جو پوچھا ہے حقیقتاً انہوں نے ایجوکیشن ذیپارٹمنٹ کو راہ راست پر لانے کی کوشش کی ہے لیکن ایجوکیشن مشری ہے جو نہیں آنا چاہتے ہیں۔ ابھی اس کو ہم کیا کہیں۔

جناب ذیثی ایسٹکر۔ اب اس میں آپ کی سپلیمنٹری کیا ہے۔

جناب جان محمد بلیدی۔ سپلیمنٹری یہ ہے۔ کہ بالکل یہ واضح ہو چکا ہے۔ کہ اتنے پچھے جو باہر رہ رہے ہیں آخر ذیپارٹمنٹ نے کوئی strategy نہیں کیا ہے کہ یہ سات لاکھ وسی ہزار بچوں کی مذکورہ admissio نہیں ہوتی ہے ان کے ساتھ اب بھی اپنی زیادتی اسی طرح جاری رکھیں گے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جہاں تک ہمارے مجرم موصوف کا سوال ہے۔ واقعی ایک مسئلہ ہے اس وقت بلوچستان میں کوئی گیارہ ہزار کے لگ بھگ ہمارے پرائزیری اسکولز ہیں۔ اور ہمارے مذکورہ جو یہ تو ہے وہ تقریباً ساڑھے سات سو ہے۔ اب ظاہر ہے کہ گیارہ ہزار اسکولوں سے پانچ پانچ پچھے فارغ

ہو جائیں وہ ان سات سو سکولوں میں کس طرح کھپا سکتے ہیں۔ تو اسی خواہ سے ہم نے ایک جاپان پروجیکٹ شروع کی ہے اسی وجہ سے چونکہ ہمارے تعداد میں deference بہت زیادہ ہے۔ اس deference کو کم کرنے کیلئے اس سے پہلے جو بھی پروجیکٹ آیا اس نے پر انحری ایجوکیشن پر کام کیا ہے۔ اب پر انحری ایجوکیشن کا strength، ہاں تک پہنچ گیا گیارہ ہزار تک۔ جبکہ ہمارے مذکور کی پوزیشن یہ ہے کہ ساڑھے سات سو سکولز ہیں۔ تو اس deference کو دور کرنے کیلئے ہم نے صوبائی حکومت سے اور مرکزی حکومت سے بھی باقاعدہ ڈیمانڈ کی ہے۔ کاس deference کو دور کیا جائے۔ ہم ان کی شکایت مانتے ہیں کہ سات لاکھ پر انحری سکولوں سے فارغ ہو جاتے ہیں صرف 70 ہزار بچہ مذکور پر داخلہ لے لیتے ہیں۔ جہاں تک ان کے سوال کا تعلق ہے کہ criteria کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ ہم نے جس سکول کو upgrade کیا ہے۔ پہلے ان کی فیزیبلٹی نہیں ہے۔ جس میں ہمارا مکمل بھی ملوث ہے باقاعدہ وہاں جا کر criteria کو دیکھ۔ بلکہ ضلعی حکومت بھی اس میں involved ہے۔ اور ہمارا باقاعدہ ایک ٹیم جا کر اس کو دیکھ لیتے ہیں کہ واقعی جس سکول کی سفارش اس ایم پی اے نے کی ہے یا اس نے کی ہے یا ضلعی حکومت نے کی ہے۔ کیا وہ اس criteria پر اترتا ہے یا نہیں۔ جب فیزیبلٹی نہیں ہے۔ تب ہم نوٹیفیکیشن کرتے ہیں۔ تو اس پر دو ہتھیں سکتے ہیں کہ فیزیبلٹی نہ ہو اور وہ upgrade ہوا ہوں۔

جناب جان محمد بلیدی۔ جناب اپنیکر میں اپنے حلقت کی بات کرتا ہوں کسی اور حلقت کی بات ہی نہیں کرتا ہوں جو "گرلز سلو مذکور سکول" up grade ہوا ہی پا اس سے زیادہ پر ان سکول بیٹ مذکور موجود ہے اس کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ اس کے ارد گرد سکول بھی زیاد ہے فقط ایک سینٹر ملائیں اسی میں کہنے پر ہوا کسی criteria کو.....
جناب ڈیٹی اپنیکر۔ جی گیدا چکری صاحب۔

عبد الجید خان اچکزی۔ جناب ہمارے نئٹر صاحب نے فرمایا۔ کہ تمین چار پانچ پر انحری سکول آس پاس ہو تو وہاں ہم مذکور سکول دیتے ہیں۔ ابھی ہمارے صوبے میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے۔ کہ تیس چالیس کلو میٹر پر ایک ایک سکول ہے تو وہ کتنے سال انتظار کریں گے۔ میرے اپنے حلقت انتخاب میں ایک

پر انگری سکول ہے پھر اس کے بعد میں گلو میٹر پر دوسرا پر انگری سکول آپ کو ملے گا۔ ان کے لئے ان کی کیا پالیسی ہے۔ سارے صوبے میں بھی مسئلہ ہے۔ ایک پر انگری سکول کا دوسرا ہے پر انگری سکول سے فاصلہ تقریباً تیس کلومیٹر چالیس کلومیٹر پر ہے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنیکر بات یہ ہے کہ ہمارے ممبر صاحبان اس کا لحاظ رکھے۔ ہر سوال پر تقریباً دس سینیٹری کرتے ہیں۔ تو اس طرح یہ سوالات تو پھر ختم نہیں ہونگے۔ جہاں تک ہمارے ممبر موصوف کا سوال ہے کہ ہم نے پہلے ان کو کہہ دیا تھا۔ کہ ہم نے تعداد کا لحاظ رکھا ہے اگر کہیں تعداد ہوا وہاں کوئی نسل سکول نہ ہو۔ نسل سکول جو ہم نے رکھے وہ صرف تعداد کی خاطر رکھے ہیں اگر ایک سکول میں وہ تعداد نسل سکول کے بغیر پورا ہے۔ تو اس کو ہم upgrade کرتے ہیں۔

جناب ذیئُ اپنیکر۔ وقفہ سوالات ختم ہو رہے ہیں لیکن اگر آپ چاہے کیونکہ جمعد کی نماز بھی ہے۔ سوالات کو جاری رکھیں مفسٹر صاحب اس سلسلے میں آپ کیا کہتے ہیں۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ سوالات کو جاری رکھا جائے۔

جناب ذیئُ اپنیکر۔ مفسٹر صاحب کی concerned رائے ہیں کہ سوالات کو جاری رکھا جائے۔ جی اکبر مینگل صاحب

جناب محمد اکبر مینگل۔ جناب اپنیکر پچھلے سال مفسٹر صاحب میرے حلقة میں آئیں تھے۔ انہوں نے دہاں وڈا ہائی سکول کے بعد جو سب سے بڑا سکول ہے کلی کا کائی کا سکول ہے۔ وہاں کی تعداد کو دیکھا تھا اور باقاعدہ اعلان بھی کیا تھا کہ یہ ہائی سکول بننے گا۔ تو میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں فلور پر بتا دیں کہ وہ بننے گیا نہیں بننے گا۔

جناب ذیئُ اپنیکر۔ جی مفسٹر ایجو کیش۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ میں واقعی اس سکول کا خود Visit کی ہے ان کی تعداد بھی پوری ہے وہ اس قابل ہے کہ اس کو Grade Up کیا جائے لیکن چونکہ ان دو سالوں میں ہمیں پی ایس ذی پی میں اس طرح کا کوئی ایکیم نہیں دیا گیا جو کہ ایسیکے Delay رہا تو جب یہاں ہمیں اس طرح کا کوئی ایکیم پی ایس ذی پی میں مل جائے تو انشاء اللہ اس کا Criteria بھی پورا ہے اور اس کو ہم Priority بھی

دینگے۔

جناب ذیئنی اپنکر۔ OK، جی۔

رحمت علی بلوچ۔ پاکٹ آف آرڈر، جناب اپنکر یہ جو Up Gradation ہوئے ہیں۔۔۔۔۔
جناب ذیئنی اپنکر۔ نہیں آپ کا سوال کے حوالے سے پاکٹ آف آرڈر نہیں بتتا ہے۔

رحمت علی بلوچ۔ میں ایک بات وضاحت کرنا چاہتا ہوں جو یہاں Up Gradation ہوئے ہیں
ظاہر ہے معیار کے مطابق نہیں ہوئے ہیں جو کہ مشر صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم لوگ اسکول کی تعداد
دیکھتے ہیں اور اس کا اس کا Criteria کیا ہوتا ہے اور اس کو معیار کے مطابق Up Grade کیا جاتا ہے۔
جناب ذیئنی اپنکر۔ جناب عبدالرحیم زیارت وال صاحب اپنا اگلا سوال پکاریں۔

رحمت علی بلوچ۔ جناب اپنکر اس پر سچی آپ بولنے نہیں دیتے ہیں ہمارے خلou میں۔۔۔۔۔
جناب ذیئنی اپنکر۔ OK، آپ کا نوٹ کر دیا جی بہت اس پر میں نے۔۔۔۔۔

رحمت علی بلوچ۔ اس میں جناب ہمارے خلou میں ایسے اسکول ہیں جو کہ وہاں سے لوگوں نے پڑھا ہے
سیکری لیول تک ریکارڈ ہو چکے ہیں ابھی تک کوئی اسکول Up Grade کیا نہیں ہوا ہے۔

جناب ذیئنی اپنکر۔ آپ کا پاکٹ ریکارڈ ہو گیا ہے، جی عبدالرحیم زیارت وال صاحب۔

☆ 930 ☆ جناب عبدالرحیم زیارت وال

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سالوں میں آپ گرید شدہ اکٹھمل اور ہائی اسکولاں برائے طلباء و
طالبات کی بلڈنگ ابھی تک قائم نہیں ہو سکی ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ اسکولوں کی ضلع وار تعداد کی تفصیل دی
جائے۔ نیز کیا حکومت ان سکولوں کی بلڈنگ بلا تاخیر تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو وجہ تخلی
جائے؟

وزیر تعلیم۔

(الف) گزشتہ دو سالوں کے دوران 126 پرائمری اسکولوں کو ٹھیک کر دیا گیا اور 74 نئی سکولوں کو ہائی کا درجہ

دیا گیا۔ ان میں سے 102 مل سکول اور 51 ہائی اسکول جو سالانہ ترقیاتی پروگرام 2002-03 اور 2003-04 کے تحت منظور ہوئے تھے کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری ہے تاہم 24 مل اور 23 ہائی سکول جو سابقہ گورنر بلوجٹان کی ہدایات کی روشنی میں درجہ بلند کئے گئے تھے کی عمارت کی تعمیر کا کام بعض تکمیلی و جوبات کی بناء پر التواء کا شکار ہے تاہم محلہ تعلیم ان سکولوں کو عمارت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے اسکم آئندہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لی گئی ہے۔

(ب) ضلع و اتفاقیں درج ذیل ہے۔

فهرست برائی اپ گرید شدہ سکول بغیر عمارت۔

| نمبر شمار | ضلع | مل | ہائی |
|-----------|---------------|----|------|
| 1 | آوارن | 3 | 2 |
| 2 | چاغی | 6 | 8 |
| 3 | خاران | 3 | 0 |
| 4 | قلعہ عبداللہ | 2 | 2 |
| 5 | اورالاکی | 1 | 0 |
| 6 | نصیر آباد | 1 | 0 |
| 7 | پشین | 3 | 0 |
| 8 | کونک | 3 | 2 |
| 9 | زیارت | 2 | 1 |
| 10 | گواور | 0 | 1 |
| 11 | قلات | 0 | 1 |
| 12 | قلعہ سیف اللہ | 0 | 2 |
| 13 | کچ | 0 | 1 |

| | | | |
|---|---|-------|----|
| 2 | 0 | خضدار | 14 |
| 1 | 0 | چکور | 15 |

سردار محمد عظیم موسیٰ خیل۔ سوال نمبر ۹۳۰۔ On his be half

جواب ذیئی اپسیکر۔ Any supplementary

سردار محمد عظیم موسیٰ خیل۔ جواب اپسیکر صاحب میرا کسی Supplementary کا جواب نہیں دیا گیا یہ میرا اختری سوال ہے ذرا سوال کے حوالے سے اس کے جواب پر میں عرض کر رہا ہوں اس کا To the point جواب دینا ہوگا آپ کے توسط سے مشر صاحب سے request ہے یہاں پر لکھا ہوا ہے کہ ۱۲۶ پر انگری اسکولوں کو مڈل کا درجہ صوبے میں ۶ کے مڈل اسکولوں کو ہائی کا درجہ جتاب اپسیکر صاحب ۱۲۷ کو مڈل اور ہائی کا درجہ دینے میں کونے Criteria کو کار فرم ارکھا گیا، نمبرا دوسری میری فہرست میں لکھا گیا ہے کہ Boys پر انگری اسکول ضلع موسیٰ خیل غریاسہ قدیم جو فلور پر مشر صاحب نے وعدہ بھی دیا تھا کہ اس کو میں Up Grade کروں گا دور برطانیہ کا اسکول ہے ابھی تک Grade up نہ ہونے کی کیا وجہات ہیں نمبرا دوسری Supplementary یہ ہے جتاب اپسیکر اسکول بغیر عمارت کے یہ اسکول بغیر عمارت کے کیوں ہیں جبکہ ان کو Up Grade کیا گیا ہے ان کے عمارت کیوں نہیں بن رہے ہیں۔

جواب ذیئی اپسیکر۔ جی مشر ایجو کیشن۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جتاب اپسیکر صاحب Criteria وہی ہے جو پہلے ہم نے اس کیوضاحت کی ہے کہ ان Criteria کو مد نظر رکھ کر ہم کسی اسکول کو Up Grade کرتے ہیں Criteria پر انگری اسکول کے لئے بھی وہی ہوتا ہے مڈل اسکول کے لئے بھی وہی ہوتا ہے اور ہائی اسکول کے لئے بھی وہی ہوتا ہے اس میں کوئی Chang نہیں ہوتا جو زیادہ ہم وہ کرتے ہیں کہ یہ اسکول علاقے کا ایک سینئر ہوتا کہ اکثر مڈل اسکولوں کے پچھے یہاں پہنچ جائیں اور پچھوں کی تعداد کا لاحاظہ رکھا جاتا ہے ایک Criteria ہم نے مقرر کی ہے اسی کو مد نظر رکھ کر ہم نے تمام اضلاع میں مڈل اسکولوں کو Up Grade کیا ہوا ہے چھٹے سال چونکہ ۲۰۰۳ء میں ہمیں صرف چھیس اسکول ملے تھے اسی

حوالے سے ہم نے تمام اصلاح کو ایک، ایک اسکول دیکھا اس کو Up Grade کیا ہوا ہے ایک اسکول ان کے ضلعے کا بھی ہے جو فریسا سے یونین کونسل ہمارے موصوف تاریخ ہے یہ ان کے بالکل قریب اور سڑک کے ساتھ جہاں جس اسکول کو تمام ایریا ز کے پھوپھو کار سائی ہو سکتا ہے ہم نے وہاں اس اسکول کو Up Grade کیا ہوا ہے وہ انشاء اللہ ان کے لئے اچھا بھی ہو گا۔۔۔۔۔ جناب ذی ایمپریکر۔ مشری صاحب آپ Chair کو Address کریں۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ اور جہاں تک وہ ہمارے مجرم موصوف صاحب تاریخ ہے یہیں کہ عمارت کا، کہ جن کی عمارت نہیں ہے وہ ہم نے یہاں دضاحت کی ہے کہ میکنیکل جوبات کی بنیاد پر جس کو ہمارے ایکس گورنر صاحب جس وقت ہماری یہ جمہوری حکومت نہیں تھی اس وقت کی چند ایسی غلطیاں میکنیکل بنیادوں پر ہوا ہے کہ اس کا ابھی تک وہ عمارت روکے ہوئے ہیں ان کے لئے بھی نہیں رکھے تھے صرف اسکولوں کو Up Grade کیے ہوئے تھے میں اس کو بلڈنگ نہیں دیا گیا تھا جب سے ہم آئے ہیں ہم جس اسکول کو Up Grade کرتے ہیں تو اس کا باقاعدہ بلڈنگ بھی اس میں شامل کروالیتے ہیں۔

جناب ذی ایمپریکر۔ جی شفیق احمد صاحب۔

شفیق احمد خان۔ ایمپریکر صاحب کوئی کسکے تین اسکولوں کا حوالہ دیا ہے وہ کوئی تین اسکول ہیں سر۔

محمد نصرین رحمان سعیٹر ان (وزیر بہود آبادی)۔ جناب ایمپریکر صاحب اسی حوالے سے ایک Question کرنا چاہوں گی ایجوکیشن مشریکہ سے، ہمارے محض مایوس کیش مشریکہ یہ بتائیں گے کہ میرے علاقے میں چار اسکول ایسے تھے جن کو Up Grade کیا گیا لیکن ہم نے اس کی پاپولیشن کو دیکھتے ہوئے میڈر کے لئے Decide کی تھی do,t know اپنے یوں پر کس طریقے کیتیں کی وہ Suggestion وی انہوں نے یا انہوں نے کہا تھا اسی ایم صاحب نے کہ ہم چھوڑتے ہیں کہ جو Suggestion ہو گی وہ مشریکی ہو گی لیکن With out my concern کی بلکہ دوسری جگہ پر مطلب وہ میری request کو رد کیا میں ان سے یہ پوچھو گئی کہ میں اس حلقے کی recommended یا لیڈر ہوں منتخب ہو کر آئی ہوں مجھے اپنے علاقے کا پتہ ہے اور مجھے پتہ ہے کہ کوئی جگہ پر کس اسکول کو ہوتا چاہیے تو انہوں نے With out my concern کس طرح

جناب ذی پیغمبر۔ جی مشر صاحب آپ اپنے کو لگ مشر کے move Graviences کر دیں۔ عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ ابھی میں اپنے شفیق بھائی صاحب کا وہ سوال کہ یہاں نام بھی دیدیں وہ اگر ہمارے آفس آئیں تو انشاء اللہ یہ نام ہم دیں گے اسکول کے نام جو آپ نے، یہاں اسکول کے نام ہے کل بتاؤں گا۔

شفیق احمد خان۔ کل دیدیں گے تھیک ہے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے صاحب خصوصاً بارکھاں کے حوالے سے ملے یہ ہے کہ ہم نے چند اسکولوں کو up Grade کیے ہوئے تھے اور نئے اسکول بھی دیتے گئے ہیں وہ چونکہ دو پارٹیوں کا جگہا ہے ایک ہمار عبد الرحمن کھتر ان صاحب جو اس کا خاوند ہے اور ایک ہمار اطائق کھتر ان صاحب یہ بیش اپنا Source استعمال کرتے ہیں جام صاحب کے ہاں لے جاتے ہیں ایک یہ Directive Issue کروالیتے ہیں کہ ان اسکولوں کو آپ up Grade کر دیں تو دوسرا پھر Directive لے آتے ہیں کہ ان اسکولوں کو آپ up Grade کر لیں جب میں اس سے ملے گئے آیا اور روز، روز Directive آتے رہے پھر میں نے یہ کیا تھا کہ ان دونوں کو میں نے آپس میں بینخادیا کہ خدا کے لئے آپ اپنے اس ضلع پر حرم کر لیں یہ آپ کیا کر رہے ہیں پھر ان کی مشترک میں نے ایک مینگ کروادی اس کے بعد اس نے مشترک کہ طور پر ایک لائچ عمل تیار کر دی مجھے وہ کافی دیدی جب میں اس کو up Grade کرنے کا وہ کر دیا لیکن بعد میں جام صاحب کے آفس سے پھر ایک Directive آئی کہ اس کو یہاں سے یہاں change کروادیں پھر میں نے ایک کمیٹی بنادی اور پھر پی اینڈ ذی والوں کے ساتھ بھی میں نے مینگ کی اس مینگ میں، میں خود حاضر ہوا میں نے کہا تھا کہ ان کے آپس کے جو مشترک کہ تجاویز ہیں ان کو آپ مان لیں اس پر آپ جائیں باقی ہم نے یہ کیا ہے کہ آج سے تقریباً کوئی ایک میئن پبلی پی اینڈ ذی کا مینگ تھا بلکہ میرے خیال میں رمضان میں ہوا تھا میں خود گی تھا اس میں، میں نے اسی تجاویز کو ترجیح دی جوان کے آپس میں ۔۔۔۔۔

جناب ذی پیغمبر۔ OK جی اکبر مینگ صاحب۔

محمد اکبر میسگل۔ جناب اپنے صاحب میں مفسر صاحب سے یہ وضاحت کرنا چاہونگا کہ میرے حلقے میں وڈھ دریا کا لاب کے مقام پر لیبرڈی پارٹمنٹ نے بہت بڑی عمارت قیصری ہے اسکوں غالباً بہت سارے کمرے ہیں اس کے علاوہ ریز یونیورسٹین جگہ بھی ہے لیکن کئی سال ہو چکے ہیں وہ لیبرڈی پارٹمنٹ کہہ رہے ہیں کہ ہمارا کام تھا بنا ایک یونیورسٹین فیصلہ بھائیش کا کام ہے اس کو سنبھالنا تو یہ پوزیشن واضح کی جائے کہ یہ کس کے چارچ میں ہے آج تک اس میں ایک Class شروع نہیں ہوا رہا ہے۔

جناب ڈیٹی اپنے صاحب۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے صاحب لیبرڈی پارٹمنٹ کی جتنے بھی یہاں بلڈنگز بننے ہیں وہ دراصل بناتے ہیں ہماری فیڈرل حکومت لیبرڈی پارٹمنٹ اگر وہ ہمیں handover کرنا چاہتے ہیں وہ ہمیں دیدیں ظاہر ہے ایک بہت اچھا بلڈنگ میں خود بھی دیکھا ہے اگر وہ ہمیں بلڈنگ دیدیں ہم شاف دیدیتے ہیں وہاں اس کو operate کروالیتے ہیں وہ یہ کوشش کر لیں کہ لیبرڈی پارٹمنٹ سے ایک یونیورسٹین فیصلہ بھائیش کو handover کروادیں ہم اس پر-----

جناب ڈیٹی اپنے صاحب۔ مجید صاحب آپ اپنا اگلا سوال پکاریں آپ کھڑے ہو گے۔

عبد الجید خان اچکزئی۔ تیری Supplementary ہماری رفتی ہے مفتر پر Supplementary کرتے ہیں باقی تواریخ میں پوچھ سکتے ہیں تیری Supplementary کرتے ہیں باقی تواریخ میں پوچھ سکتے ہیں۔

جناب ڈیٹی اپنے صاحب۔ اس پر بہت Supplementaries Allowed نہیں ہے، آپ اپنا اگلا سوال پکاریں۔

عبد الجید خان اچکزئی۔ نہیں پدر و مکینڈ سے زیادہ نہیں لوٹنگا خالی ایک چیز کی وضاحت کردیں یہ ہے کہ پچھلے گورنر کے دور میں ہمارے علاقے میں بلکہ میر احتقدار انتخاب میں دوسوکول ٹیکل ہوئے تھے ان کی بلڈنگ نہیں بنی ہے ابھی وہی اسکوں جو ہے وہ آپ کے لئے میں شامل ہے یا نہیں ہے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ اس کی پوچنکہ کچھ ٹیکل و جوہات ہے اس کو بھی ہم Operat Grade up کردار ہے ہیں چونکہ اسکوں تو اس میں چند ٹیکل غلطیاں تھیں جب ہم نکالیں گے تو اس۔-----

جناب ڈپنی اپنکر- OK، مجید صاحب آپ اپنا اگلا سوال پکاریں۔

محمد نصرین رحمان کھتران (وزیر سماجی بہور)۔ جناب اپنکر صاحب مشر صاحب سے یہ پوچھتا چاہوں گی کہ جس طریقے سے انہوں نے مجھے جواب دیا کہ ہماری دوپاریوں کا Problem ہے تو میں وہاں کی ایم پی اے ہوں میرا Right بنتا ہے یا کسی کا بھی لیکن یہ مجھے آپ کے توسط یہ بتائیں گے کہ اس کو کس طریقے سے Solve کر سکتا ہے جو بھی تک Problem۔-----

جناب ڈپنی اپنکر۔ مشر صاحب آپ اپنے کو لیک کو اپنے جیسے میر میں Satisfied کر لیں جی، مجید صاحب آپ اپنا اگلا سوال پکاریں۔

☆ 933 ☆ جناب عبدالجید خان اچھری

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خروٹ آباد، نواں کلی اور ہنڈ اوڑک کی بالترتیب آبادی لاکھوں افراد پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہائی سکول اور کالج نہ ہونے کی بنا پر اس جدید دور میں بھی مذکورہ علاقے تعلیم جیسی بخیادی ضرورت سے محروم ہے؟

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقوں میں ہائی سکول / کالج کھولنے کے ساتھ نواں کلی میں گزر ہائی سکول دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو مجبہ تلاشی جائے؟

وزیر تعلیم

(الف) مذکورہ علاقوں کی آبلی کا تعین حکمہ تعلیم نہیں کر سکتا۔ البتہ آبادی کے صحیح قسم کے لئے متعلقہ اوارے سے رابطہ کیا جائے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔

(ج) نواں کلی کے لئے کالج 2005-06 کے P.S.D.P میں شامل کی جا پچی ہے۔

عبدالجید خان اچھری۔ جناب اپنکر اصل میں Question میرا یقیناً کہ کوئی شہر جس کی آبادی ہیں لاکھ سے زیادہ ہے اس میں بھی بیگ، سریاب، پشتوں باخ، پشتوں آباد یا ایسے علاقوں ہیں جو شہر کی

60% آبادی وہاں پر ہے وہاں پر ابھی تک کوئی میرا یہ پشتوں آباد چار لاکھ کی آبادی ہے یہاں پر کوئی بائی اسکول نہیں ہے انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ ذرا غلط ہے آپ پڑھیں میں نے پوچھا ہے کہ آخر میں آپ دیکھ لیں آپ نو اکلی میں گرائز بائی اسکول دینے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے کانٹ دیا ہوا ہے ابھی کانٹ اور گرائز بائی اسکول میں بڑا فرق ہے اب ذرا پیشہ صاحب اس کی وضاحت کر لیں۔

جناب ڈیپنی ایسیکر۔ جی مشر صاحب۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ میرے خیال میں سوال میں واقعی اس طرح کی غلطی ہے بائی اسکول ہم دیتے ہیں میں خود گیا تھا وہاں ایک بائی اسکول لیبراڈی پارٹمنٹ سے ایک بلڈنگ ہم نے Handover کیا تھا۔

جناب ڈیپنی ایسیکر۔ آپ تشریف رکھیں اچکزی صاحب وہ جواب دے رہا ہے۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ اس میں باقاعدہ بائی اسکول موجود ہے تو میں نے اس کو یہ کہا تھا کہ بائی اسکول جو لبرڈی پارٹمنٹ نے ہمیں بلڈنگ دی ہے اس میں باقاعدہ گرائز بائی اسکول موجود ہے وہ بھی موجود ہے اگر یہ اسکول ہمیں دیدیں ہم اس میں کانٹ کھول دیں تو انشاء اللہ ہم وہاں کانٹ کھولنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں اسکول موجود ہے وہاں ۔۔۔۔۔

عبدالجید خان اچکزی۔ جناب ایسیکر یہ ایجوکیشن کے حوالے سے میرے ساتھ Question تھے ان میں سے ایک آیا ہے آپ ذرا ان کو چیک کروادیں۔

جناب ڈیپنی ایسیکر۔ OK نہیں ہے۔

عبدالجید خان اچکزی۔ نہیں جناب ایسیکر میری Supplementary ہے۔

جناب ڈیپنی ایسیکر۔ جی کیا Supplementary ہے۔

عبدالجید خان اچکزی۔ مطلب تین سال سے اس اسیلی کے فلور پر ہم یہ بات کر رہے ہیں کہ پشتوں آباد کی آبادی چار لاکھ سے زیادہ ہے چار لاکھ کے آبادی کے لئے کوئی شہر میں کوئی بائی اسکول نہ For Girls نہ For Boys ہے اکر اس کے لئے وہ کب رکھیں گے ان کا کوئی ارادہ ہے یا نہیں ہے۔

جناب ذی پئی اپسکر۔ جی منشہ صاحب۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم) کوئئی میں سب سے بڑا مسئلہ یہاں زمین کا ہے۔

جناب ذی پئی اپسکر۔ شفیق صاحب آپ اس کو زرا بولنے دیں، don't distribute the minister Available

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم) کہ رواز یہ ہے کہ ہم کوئکے کے باہر زمین نہیں خریدتے بلکہ کوئی میں زمین خریدتے ہیں تعلیمی اداروں کے لئے کوئی میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں زمین Available نہیں ہے پھر ہم نے پتوں آباد اور کڑکا لوٹی کے لئے ہم نے ایک ہائی اسکول دیا تھا پھر اس کی زمین خریدنے کے لئے کوئی تین سالوں سے ڈھانی کروڑ ہم نے رکھے ہیں کہ ان کے لئے زمین خرید کے یہاں ہم اسکول دین گئے لیکن دوساروں میں ہم متعلقہ ہی متعلقہ پتواری اور تحصیلدار سب کو میں نے شروع کیا۔ شروع کے تو سطح سے چونکہ ان کا حلقت ہے میں نے ان سے کہہ دیا ہے اور بار بار میں نگ کروادی لیکن آج تک اس نے ہمیں کوئی ایسا زمین نہیں دیا جسے ہم خرید لیں اور اس میں ہم اسکول شروع کرائیں۔

عبد الجید خان اچھری۔ نہیں اس میں اب ہمیں Involve کر لیں ہماری پارٹی کو involve کر دیں پتوں آباد کے لئے Hospital آیا ہوا ہے۔

جناب ذی پئی اپسکر۔ جی شفیق احمد صاحب آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

عبد الجید خان اچھری۔ نہیں جناب اپسکر صاحب مجھے مطمئن تو کرو دیں۔

جناب ذی پئی اپسکر۔ نہیں جی آپ کو بہت Allow کیا جی شفیق صاحب آپ، منشہ صاحب آپ Chair کے بغیر Answer نہیں دے سکتے please آپ اپنی Sitte لیں، جی شفیق احمد صاحب۔

شفیق احمد خان۔ جناب والا جسے کہ منشہ صاحب نے کہا جب یہ کہتے ہیں کہ زمین نہیں ہے میں زمین دیتا ہوں جی یہ کلی ناصران میں، میں زمین دیتا ہوں سرہ خلمہ میں، میں زمین دیتا ہوں کچھ میں، میں زمین دیتا ہوں مفت اپنی ذاتی زمین میں دیتا ہوں یہ اسکول بناؤ کر دیں اسی طریقے سے پتوں آباد کی بات کرتے ہیں وہاں ہم ساتھیوں نے پتوں نگو الوں نے ہم پہنچ پارٹی والوں نے جتنے اپوزیشن کے ساتھی تھے ہم

نے میتھگ کی ہم وہاں اپنا اسم پی اے فنڈر میں کے لئے پچاس لاکھ دیا دینے کے لئے تیار ہوں آپ میرے لئے وہاں زمین خریدیں اور اپنا بنا سکیں یہ---

جناب ذیلی اپنیکر۔ مشر صاحب یہ بہت اچھی Offer ہے آپ اس کو Avail کریں۔

عبد الواحد عبد الحق (وزیر تعلیم)۔ بالکل اگر وہ ہمارے ساتھ اس معاملے میں تیار ہیں-----

شیخ احمد خان۔ میں لکھ کر دیا ہے ابھی کیش ذپارٹمنٹ کو Sir۔

Ok Thank you Offer ہے آپ اس Avail کریں جی،

جناب ذیلی اپنیکر۔ یہ بہت اچھی Offer ہے آپ اس Avail کریں جی،

Thank you

محمد اکبر مینگل۔ یہ کونکے حوالے سے سوال چونکہ میں سریاب کے کمی علاقوں کا میں نے خود دورا کیا ہے ایک تو اسکو لوں کا نہ ہونے کے برابر ہے اور جو اسکوں ہیں انکی Repair نہیں ہے ان کی حالت بہت خراب ہے کہیں Teachers ہیں ہے تو کم از کم یہ کونکہ شہر ہے کم از کم سریاب کے ایسے علاقوں کو جو وہ سے بھی بدترین کی حالت نظر آ رہی ہے اگر وہ ہمیں آپ کچھ نہیں بناسکتے وہ نہیں سکتے کونکہ شہر میں تو آپ کو دینا چاہیے۔

جناب ذیلی اپنیکر۔ مشر صاحب آپ اس تجویز کو فرمائیں، یہ تجویز ہے کوئی Supplementary نہیں، تھی محرر مدد و پیغام عرفان صاحبہ اپنا اگلا سوال پکاریں نہیں جی، بہت ہو گیا اس پر Supplementary، تھی محرر مدد و پیغام آپ اپنا سوال پکاریں۔

☆ 967 محرر مدد و پیغام عرفان

کیا او زیر تعلیم از راه کرم مطلع ہے ماں میں گئے کہ۔

سکالر شپ سیکم کے تحت فی طالب علم کو کس قدر رقم ملتی ہے۔ ضلع وار تفصیل دی جائے۔ نیز سکالر شپ دینے کا طریقہ کارکی وضاحت بھی کی جائے؟

وزیر تعلیم

سیٹوں کی تعداد: C.T,P.T.C ڈپلومہ اسیجی کیش جسے تینی پروگراموں میں داخلے کا تعین کرنے کا ذمہ دار ناظم تعلیمات و مرکز توسعہ تعلیم بلوچستان کوئکو ہونا چاہئے۔ سیٹوں کی تعداد کا تعین جب بھی

ضروری ہو علاقوں کی ضروریات کے مطابق کیا جانا چاہئے۔

2 (الف) سیٹوں کی تقسیم:- اساتذہ کے تربیتی ادارہ میں سیٹوں کی تقسیم ضلعی آبادی کی بنیاد پر ہوئی چاہئے۔ اس طرح کوئی شہری اور دیگر علاقوں کے لئے علیحدہ آبادی کی بنیاد پر سیٹوں کا تعمین کیا جانا چاہئے۔ اس صورت میں جب کسی مخصوص علاقائی تخصیص میں سیٹ خالی رہیں تو اس صورت میں خالی سیٹوں کو سابقہ ضلعی و علاقائی تخصیص پر رکھنا چاہئے۔

(ب) ہر ادارے میں ایک نشست معدود رامیدواروں کے لئے مخصوص کی جائے گی۔

(ج) پانچ نشستیں ہر درجے میں مسلح افواج اور مکمل پولیس کے افراد کے لئے کی جائیں گی۔

(د) دو نشستیں اقلیتوں کے لئے مخصوص کی جائیں گی۔

(ح) ہر درجے میں پانچ نشستیں مکمل تعلیم کے سائز اسٹاف اور درجہ چہارم کے ملازمین کے بیٹھ اور میٹوں کی تربیت کیلئے مخصوص کی جائیں گی۔

(ر) (J.D.M.C.T.B.E.D) اور (A.T.P) کی موجودہ نشستیں اس وقت تک برقرار رہیں گی جب تک کے غیر تربیتی یا فتا افراد کا مسئلہ پوری طرح حل نہ ہو جائے۔

3- انتخاب کا طریقہ کار:- امیدواروں کا انتخاب میراث اور تعاسی قابلیت سینڈ ڈویژن، ٹیسٹ اور ائزو یو کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ طلبہ کے انتخاب کیلئے درج ذیل کمیئی تکمیل دی جائے گی۔

(الف) ناظم تعلیمات ادارہ نصابیات و مرکز توسعی تعلیم کوئی یا ان کا نمائندہ۔

(ب) ناظم تعلیمات اسکول کوئی یا ان کا نمائندہ۔

(ج) متعلقہ ضلعی تعیینی افسر ●

(ر) متعلقہ ادارے کا پرنسپل۔

4- ابیت برائے داخلہ۔ درج ذیل اہمیت کے حامل داخلے کے اہل ہونگے۔

(الف) امیدوار کا بلوچستان کا لوکنڈو میسائل ہونا ضروری ہے۔ امیدوار کا داخلہ اس کے لوکنڈو میسائل ضلع کی مخصوص نشست پر ہوگا۔

(ب) مکمل پولیس اور وفاقی حکومت کے ملازمین بمعہ مسلح افواج کے بچوں کا داخلہ ان کی مخصوص نشستوں

پر ہو گا۔

- 5- عمر کی حد:- (الف) C.T میں داخلے کے لئے عمر کی حد 18 تا 28 ہونا چاہئے۔
 (ب) P.T.C میں داخلے کے لئے عمر کی حد 17 تا 28 ہونا چاہئے۔

- 6- خاتم:- (الف) ہر امیدوار اور اس کے سرپرست والدین ایک نان جوڈیشل اشامپ پہنچ جو کہ محضیت سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہو، ہر ضمانت دیس گے کہ وہ اس کی تربیت کے دوران کسی بھی سیاسی سرگرمی میں حصہ میں ہو گا۔ بصورت دیگر پہلی کویا اختیار حاصل ہے کہ وہ مذکورہ طالب علم کا نام اور اسے خارج کر سکتا ہے اس سلسلے میں اپنی جمع کرائی جاسکتی ہے علاوہ پریم کو رکھ کر۔
 (ب) دوبارہ داخلہ دینے کا اختیار ڈائریکٹر اور نصایبات کو حاصل ہے وہ بھی اس وقت جب امیدوار دوبارہ داخلے کے لئے ضروری کارروائی مکمل کرے۔

- 7- عمر کی حد میں رعایت:- ہر کسی بھی کورس میں داخلے کے سلسلے میں عمر کی حد میں رعایت کا اختیار صرف سیکرٹری اینجینئرنگ کو حاصل ہے۔

- وظیفہ:- (الف) C.T/500 ماہانہ بعد /800 روپے برائے کتب سالانہ
 (ب) P.T.C/350 ماہانہ بعد /500 روپے برائے کتب سالانہ۔

ترینی اداروں (مردوخاتین) میں (قبل از ملازمت تربیت) کا گوشوارہ بابت تقسیم کو۔

| نمبر شر | صلح | PTC (مرد) | جمع وظیفہ PTC (خواتین) | CT (خواتین) میں پہنچ راججو کیشن میں پہنچ (مرد) |
|---------|-------------|-----------|------------------------|--|
| 1 | کوئٹہ شہر | 39 ● | 10 | 08 |
| 2 | کوئٹہ دیسپی | 13 | 03 | 08 |
| 3. | پشاں | 29 | 07 | 08 |
| 4 | لورالائی | 33 | 06 | 08 |
| 5 | جعفر آباد | 37 | 09 | 08 |
| 6 | نسیم آباد | 18 | 04 | 08 |

| | | | | | |
|----|----|----|----|--------------|----|
| 04 | 08 | 03 | 18 | بی | 7 |
| 04 | 08 | 13 | 53 | تریت | 8 |
| 04 | 08 | 09 | 22 | خضدار | 9 |
| 02 | 06 | 03 | 09 | چانی | 10 |
| 02 | 06 | 02 | 08 | نوشکی | 11 |
| 02 | 06 | 03 | 14 | ڈرہ گنٹی | 12 |
| 02 | 06 | 02 | 14 | زیارت | 13 |
| 02 | 06 | 03 | 10 | کوہلو | 14 |
| 02 | 06 | 04 | 18 | مستونگ | 15 |
| 02 | 06 | 04 | 19 | تمحییف اللہ | 16 |
| 02 | 06 | 06 | 24 | قلحہ عبداللہ | 17 |
| 02 | 06 | 03 | 12 | موئی خیل | 18 |
| 02 | 06 | 06 | 09 | پارکھان | 19 |
| 02 | 06 | 07 | 31 | ڑوب | 20 |
| 02 | 06 | 07 | 33 | بولان | 21 |
| 02 | 06 | 03 | 09 | جبل گھسی | 22 |
| 02 | 06 | 07 | 28 | فلات | 23 |
| 02 | 06 | 04 | 11 | آواران | 24 |
| 02 | 06 | 04 | 18 | خاران | 25 |
| 02 | 06 | 06 | 26 | لبیله | 26 |

| | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----------------|----|
| 02 | 06 | 04 | 15 | گوارڈ | 27 |
| 02 | 06 | 06 | 22 | چکور | 28 |
| 30 | 40 | 80 | 100 | دیگر خصوصی کوئی | |
| 104 | 226 | 218 | 682 | | |

جناب ذیٰ امیر - Any Supplementary

محترمہ دہبینہ عرفان - جی جناب اسیکر میں وزیر موصوف صاحب کے اس جواب سے بالکل مطمئن نہیں ہوں The Answer is irrelevant کیا انہوں نے جواب پختے کا دیا (ذیکر بجائے گئے) ایک پڑھا لکھا پنجاب کا خواب ہو سکتا ہے تو بلوجہستان کا کیوں نہیں میں ان سے اسکارشپ کا پوچھا تھا جناب اسیکر پنجاب نے ایسے اصلاحات کے ہیں اپنے پر اکمری سیکشن سے کہ وہاں بچیوں کو دوسروپے ماہن و نظیفہ دیا جاتا ہے کہ بچیاں اسکول جائیں تو میں نے ان سے اگر ایسے اصلاحات یہاں پر ہوں تو میرے خیال ہمارے بلوجہستان بھی پڑھا لکھا ہو سکتا ہے اور یہ Exact تو جناب اسیکر میں بالکل ان کے اس سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہوں اس سکارشپ کا طریقہ میں نے پوچھا انہوں نے کوئی دیا۔۔۔

جناب ذیٰ امیر - جی مشری صاحب آپ نے سوال پڑھ کے جواب بھیجا ہے اسمبلی سکریٹریٹ کو یا آپ کے مشری نے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم) - تو ظاہر ہے سوال پڑھ کے ہم جواب بھیجا تے ہیں جہاں تک ان کا سوال ہے ظاہر ہے کہ ہم انہیں زیکر دیتے ہیں ان کا باقاعدہ ہر ضلع کے لئے کوئری کھا گیا ہے۔۔۔

محترمہ دہبینہ عرفان - میں نے ان سے سوال پر اکمری لیوں کا پوچھا ہے ابتدائی تعلیم کا جو سکارشپ ہیں ॥ is very irrelevance جناب اسیکر -

جناب ذیٰ امیر - let Minister reply

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم) - جناب اسیکر ابتدائی لیوں کے تمام پر اکمری سیکشن میں کسی کو بھی سکارشپ نہیں دیا جاتا سوائے کلاس 7th کے اس کا جو نظریہ کا احتیان ہوتا ہے وہ بچے اس شال ہو جاتے

ہیں جو اس کو پاس کر جاتا ہے تو اس کو خفیہ ملتا ہے لیکن اس سے پہلے کسی بچے کو ہم خفیہ نہیں دیتے ہیں اور جہاں تک ہمارے محترمہ کا سوال ہے ہم نے بھی یہ کوشش کی ہے کہ تو اتنا پاکستان کے ذریعے ہم ایریا ز میں ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی ایسپیکر۔ نہیں اور اس کا لارشپ کے حوالے سے کوئی سوال ۔۔۔۔۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ اس کا لارشپ کے حوالے سے یہاں کوئی بندوبست نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی ایسپیکر۔ جی ڈاکٹر رفیق صاحب۔

محترمہ ڈاکٹر رفیق ہاشمی۔ یہ محترمہ مددو بینہ عرفان نے اس کا لارشپ کے تحت Question کیا ہے یہ

Answer Irrelevant ہے تو میں منظر صاحب سے گزارش کر دیں گے کہ ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی ایسپیکر۔ منظر صاحب آپ اگلے اجلاس میں اس Question کو پڑھیں اور اسے

Relevant جواب دیں ۔۔۔۔۔

(شور و شور)

جان محمد جمالی۔ یہ منظر کے اس پر نہیں ہو گا وہ بہت رش ہوتا ہے ایک یونیورسٹی میں میرے خیال میں ان سے کسی بھائی سٹل کے وزیر تعلیم کے ان پڑھا افسرنے اس کو جواب دیا ہے۔

جناب ڈپٹی ایسپیکر۔ منظر صاحب آپ اپنا یکسری ایکیوکیشن کو پابند کریں کہ اسمبلی میں جو بھی سوالات دیتے ہیں ان کو وہ خود Vett کر کے بھیجا کریں یہ ایک منتخب ادارہ ہے اور یہاں پر Proper جواب آنے چاہیے، آگلے اجلاس کے لئے اس سوال کو Deffers کیا جاتا ہے، محترمہ مددو بینہ صاحب آپ اپنا اگلہ سوال نمبر پکاریں۔

● سوال نمبر 968۔ محترمہ مددو بینہ عرفان۔

☆ 968 محترمہ مددو بینہ عرفان

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطاع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملکہ تعلیم میں تمام اسلامیہ بھرتی شدہ اپنی ابتدائی عہدے پر ہی رینا ز ہو جاتے ہیں۔ جبکہ دیگر شعبوں کے ملازم میں، دوران ملازمت کی مرتبہ ترقی پا جاتے ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجہات کیا ہیں۔ نیز کیا حکومت تعلیم کی بہتر مفادات میں اساتذہ کو بھی دیگر ملازمین کی طرح سیاری نیادوں پر باقاعدہ ترقیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

وزیر تعلیم

یہ درست نہیں۔

محکمہ تعلیم بلوچستان (کابجیٹ سیکشن) (مردو زنانہ) میں اساتذہ کی ابتدائی تعیناتی بطور پیچرار عمل میں آتی ہے جب کہ یہی پیچرار اپنے سیاری اور تدریسی تجربے کی بنیاد پر اسنٹ پروفیسر (B.18) ایسوی ایٹ پروفیسر (B.19) اور پروفیسر (B.20) تک ترقی پاتے ہیں۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ Any Supplementary

محترمہ روہینہ عرفان۔ جناب ایسیکر اس سوال میں بھی Answer is Irrelevant بھیجئے کیونکہ وزیر تعلیم نے میرے اس سوال کے جواب میں، میں نے Teachers, J.V, کا پوچھا ہے، وہ انہوں نے exactly، Eighteen Grade اور Ninteen Grade کے Jump کے کیا کہا ہے میں نے Promotion کی بات کی ہے میں نے J.V, Teachers services کے لوگوں اور نئی گریڈ کے لوگوں کا کیا کہا ہے میں نے J.V, Teachers services کا کوئی رواج ہی نہیں ہے There is no rule for it all even if senior who is given services for twenty five years والے اور ان کے بیچ میں کوئی فرق نہیں ہے۔۔۔۔۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ محترمہ اگر آپ اپنا سوال پڑھیں تو اس میں Teacher, J.V, کا کہیں۔۔۔۔۔

محترمہ روہینہ عرفان۔ جی نہیں میں نے ابتدائی اگر آپ سوال اچھی طرح پڑھیں جناب ایسیکر۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ محکمہ تعلیم میں تمام اساتذہ بھرتی شدہ۔۔۔۔۔

محترمہ روہینہ عرفان۔ نہیں ابتدائی سے۔۔۔۔۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ جناب ابتداء سے مکمل تعلیم میں صرف T.V Teacher L.J. نہیں ہوتے ہیں ابتداء میں اور بھی Grades میں Teachers کو مجرمتی کیا جاتا ہے۔

محترمہ و بینہ عرفان۔ نہیں جناب اپنکر The Answer is Irrelevant آپ All the minister , Honourable Services rules provide نہیں minister to provide me services rules.

جناب ذپیٰ اپنکر۔ جی جعفر مندو خیل صاحب، جی مشر صاحب آپ تشریف رکھیں۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب پرائیوٹ اسکول بھی مکمل تعلیم میں آ جاتے ہیں۔ جن سے سوال کیا ہے کہ ان سکولوں کی گرانٹ کتنا ہے تو ہر ایک گرانٹ اس کی کاروگی کے مطابق ہو۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ او کے۔

جان محمد بلیدی۔ جناب والا گرانٹ کا کوئی کریمیر یا نہیں ہے۔ دیکھیں کسی سکول کو زیادہ ہے کسی کو کم۔

عبدالواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب گرانٹ تو ہم کریمیر یا کے مطابق ہی دیتے ہیں اور۔۔۔

جناب ذپیٰ اپنکر۔ او کے شفیق احمد خان اگلا سوال۔

☆ 971 جناب شفیق احمد خان

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) رواں ماں سال کے دوران زرغون اور چلتی ناؤں میں تعلیم کی مدد میں کس قدر رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) زرغون و چلتی ناؤں میں کالج ہائی و مڈل اور پرائمری سکولوں کی بالترتیب کل تعداد کس قدر ہے۔ نیز یہ ادارے کتنے کروں پر مشتمل اور کتنے کرائے کے بلڈنگ میں واقع ہے۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر تعلیم

(الف) رواں ماں سال کے دوران زرغون اور چلتی ناؤں میں تعلیم کی مدد میں ترقیاتی ایکاموں کے لئے درج ذیل رقم مختص کی گئی ہے۔

زرغون ناؤں

چلتی ناؤں

مختص شد و رقم 7.410 کل رقم 2.897 ملین مختص شد و رقم 4.813 ملین
 (ب) زرغون ناؤن و چلتن ناؤن میں کالج ہائی و مڈل اور پرائمری سکولوں کی باترتیب کل تعداد درج ذیل ہے۔

| <u>چلتن ناؤن</u> | <u>زرغون ناؤن</u> |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| 1. کل تعداد بواز پرائمری سکولز 196 | 1. کل تعداد بواز پرائمری سکولز 74 |
| 2. کل تعداد گرلز پرائمری سکولز 102 | 2. کل تعداد گرلز پرائمری سکولز 37 |
| کل میزان 298 | کل میزان 111 |
| 1. کل تعداد بواز مڈل سکولز 18 | 1. کل تعداد بواز مڈل سکولز 08 |
| 2. کل تعداد گرلز مڈل سکولز 15 | 2. کل تعداد گرلز مڈل سکولز 10 |
| کل میزان 33 | کل میزان 18 |
| 1. کل تعداد بواز بھائی سکولز 17 | 1. کل تعداد بواز بھائی سکولز 14 |
| 2. کل تعداد گرلز بھائی سکولز 15 | 2. کل تعداد گرلز بھائی سکولز 13 |
| کل میزان 32 | کل میزان 27 |
| <u>(ب) سکولز</u> | <u>گرلز</u> |
| 1. کل تعداد پرائمری سکولز 409 | بواز 270 |
| 2. کل تعداد مڈل سکولز 51 | 26 |
| 3. کل تعداد بھائی سکولز 59 | 31 |
| کل میزان 13 | بواز 06 |
| | گرلز 07 |

نیز یہ ادارے مختلف ادارے میں تغیر ہوئے ہیں اور ان میں کمروں کی تعداد بھی مختلف ہے تعداد طلباء کے اضافے اور سکولوں کی ضروریات کے پیش نظر زرغون و چلتن ناؤن کے سکولوں میں اضافی کمروں کی تغیرات کے لئے صوبائی حکومت اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو مفارشات بھجوائی جاتی ہیں فنڈرز کی منحوری

کے بعد ملکہ سی۔ اینڈ۔ ڈبلیوڈ پارٹی کو تحریراتی کام شروع کرنے کے لئے قندھڑ صوبائی رضامی حکومتیں جاری کر دیتی ہیں ملا وہ ازیں اسوقت ضلع کونہ میں 59 سکول کرایہ کی عمارتوں میں پچل رہے ہیں۔
 (ج) چلتی وزرنگون ناؤن کے قیام سے اب تک مندرجہ ذیل بوازرنگر لائز پر اکمی مڈل وہابی سکولوں کا درجہ بڑھایا گیا ہے ناؤن واپسی تعداد درج ذیل ہے۔

| کل تعداد | زنگون ناؤن | چلتی ناؤن |
|----------|------------|-----------|
|----------|------------|-----------|

مڈل سکولز

- | | | |
|-----|---|---|
| 05= | 1. بوازرنگل سکول موئی رام روڈ 2. بوازرنگل سکول کلی کوتوال 3. بوازرنگل سکول کلی کمالو۔ | 1. گرلز مڈل سکول وحدت کالونی 2. گرلز مڈل سکول صدیق آباد 3. گرلز مڈل سکول کلی کمالو۔ |
|-----|---|---|

ہائی سکولز

- | | | |
|-----|---|---|
| 08= | 1. گرلز ہابی سکول کلی عمر 2. بوازرنگل سکول کلی ناصران 3. بوازرنگل سکول اشاف کالج 4. بوازرنگل سکول ہزارہ ناؤن 5. بوازرنگل سکول کلی خلی کونہ۔ | 1. بوازرنگل سکول سملی پلاک 2. بوازرنگل سکول کلی جیو 3. گرلز ہابی سکول ہزارہ ناؤن 4. بوازرنگل سکول ہزارہ ناؤن 5. بوازرنگل سکول کلی خلی کونہ۔ |
|-----|---|---|

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈیپی ایسیکر۔ جواب پڑھا تصور کیا جائے کوئی ختمی سوال۔

شیخ احمد خان۔ جناب والا انہوں نے یہ کہا کہ کل تعداد پر اکمی سکول کو ایک سوترا درہابی سکول کی چار سو نو ہے اور اس کو ڈیپی لپٹ کرنے کے لئے ان کو بنانے کے لئے پنجھ لاکھ روپے رکھے گئے ان کے کمرے تحریر کرنے کے لئے۔ چھوٹھا لکھ روپے شاید ہیں یہ ایک سکول کے لئے ایک لاکھ روپے ہتھا ہے اس حوالے سے کونہ کے یہ سکول اور اس میں 159 سکول کرائے کی بلڈنگ میں ہیں اس میں میرا ختمی یہ ہے کہ جو کرائے کی بلڈنگ میں سکول ہیں وہ پانچ ہزار روپے کی بجائے جیس میں ہزار روپے

کرایدے رہے ہیں تین کروں کا۔ دوسرا اس میں ہے کہ پچھر لاکھ روپے میں ان تمام سکولوں کی کیے مرمت ہوگی اور تعمیر ہوگی اور کتنے کمرے تعمیر کے جائیں گے اور کتنے بچے اس میں پڑھ سکیں گے یا اور اس میں تیرا میرا سلیمانی یہ ہے کہ اس میں جو بچے باہر بیٹھتے ہیں جن کو بچت نہیں ہے جن کے کلاس روم نہیں ہیں کوئی شہر کے کل سات سوا سکولوں میں دو سو پچھر سکول ایسے ہیں جن کے بچے چار چار پانچ پانچ کلاس زیماں بیٹھتی ہیں۔ کمرے ان کے پاس نہیں ہے جب بارش ہوتی ہے تجھر ان کو کہتا ہے آپ گھر جاو۔ اور خواتین کے سکولوں میں رفع حاجت کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے پاک گرلز ہائی سکول ہے آپ چلے جائیں میں کوئی شہر کے سکولوں کی بات بتاتا ہوں جو سانحہ سانحہ سال پرانے سکول ہیں ان میں انہوں نے لیزنیں بنانے کے لئے کتنا پیسہ رکھا ہے لیزنیں بنانے کے لئے کتنا پیسہ رکھا ہے ستر لاکھ روپے اس کے لئے نوٹل رکھا ہے۔

جناب ذیٰ ائمکر - مقرر صاحب آپ ان کے تینوں سلیمانی کا مکمل جواب دیں۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب ائمکر صاحب جہاں تک ہمارے ممبر موصوف کا سوال ہے پہلے نمبر کا اور ان سکول کے لئے رقم بہت کم ہے واقعی سکول تو زیادہ ہیں اور سارے سکول تو نہیں ہیں جن کی بلڈنگ نہیں ہے اکثر سکول کی بلڈنگ ہے۔

(داخلت)۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جو وسائل ہمیں دستیاب ہیں چوہتر لاکھ روپے اس لئے رکھے ہیں مرمت کے لئے یا ایڈشل روم کے لئے جو ہم سے ہو سکا ہے ہم نے اس کے لئے پیسے رکھے ہیں اتنے ہی ہمارے ساتھ وسائل تھے اور ہم نے اتنے ہی رکھے ہیں بلکہ میں یہ کہ دوں ہمارے اکثر پیسے ضلعی حکومتوں کے پاس جزل ری ہر کے لئے جاتے ہیں یا چھوٹے موٹے کاموں کے لئے مرمت کے لئے لیزنیں وغیرہ کے لئے ہوتے ہیں اکثر پیسے ہمارے ان ضلعی حکومتوں کو جاتے ہیں ہمارا کوئی صوبائی دار الحکومت ہے باقی تو کسی ضلع کے لئے اتنے پیسے نہیں ہے ہم نے صرف کوئی کے لئے رکھے ہیں۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ اسکولوں میں بچے زیادہ ہیں تو جو وسائل مہیا تھے ہم نے کمرے تو بنا دئے ہیں لیکن جو پیسے نہیں ہیں ہم چاہر ہے ہیں کہ مزید پیسے دئے جائیں اور اس کے لئے میں نے سفارش کی

ہے کہ کوئی سکولوں کے لئے کوئی خصوصی گرانٹ دی جائے جو صوبائی ہیڈ کوارٹر ہے ان کے مسائل تو حل ہو جائیں۔ شفیق صاحب کو میں بتاوں ایک پلان یہ بھی تیار کیا تھا متعلقہ ایم پی اے جو کہ اس وقت کو نکل کے چھ ایم پی اے ہیں اگر وہ اپنے ایم پی لے فتنہ سے دس دس لاکھ روپے دے دے تو تب بھی ہمارے کم از کم دس میں سکولوں کے کام ہو جائیں گے یہ بھی میں نے ان سے کہا ہے۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ او کے۔ آپ نے تمیں پلیمنٹری کر لئے ہیں اب کسی اور کو موقع دیں جی جان بلیدی صاحب۔

شفیق احمد خان۔ میں یہ بتا رہوں جناب رج کا جواب انہوں نے نہیں دیا ہے وہ یہ ہے کہلی ناصران کا جو سکول بھائی کیا ہے آیا اس کی تحریر ہو گئی ہے یا ہونی ہے ایک کمرہ ہے۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ انہوں نے بتایا ہے جتنے دستیاب وسائل ہیں وہ کر رہے ہیں۔ منظر نے جواب دے دیا ہے۔

شفیق احمد خان۔ جناب چاغی کو دیتے ہو آبادی کے لحاظ سے۔ اس سے تھوڑی وضاحت ضروری ہے۔
جناب ذی پی ایسیکر۔ جی

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ کلی ناصران کا جو وہ کر رہے اس کا تم نے کروادیا ہے اور میں نے ان کو کہا بھی تھا آپ کل آجائیں میں اس کی وضاحت آپ کو کر دوں گا۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ جی جان بلیدی صاحب کو فلور دے دیں۔

جان محمد بلیدی۔ جناب ایک معیار بہتر کرنا اور تعلیم کو بہتر کرنے کے لئے یہ کریمیر یا رکھا گیا ہے کہ ایک کلاس کے لئے ایک کمرہ ہوتا چاہئے۔ ضروری ہے۔ ہر کلاس کے لئے کیا وزیر موصوف ہمیں یہ بتائیں گے کہ اس کریمیر یا پر کب تک وہ کامیابی حاصل کریں گے۔

جناب ذی پی ایسیکر۔ جی مشر صاحب۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اس طرح کا تو ہم نے کوئی نارگٹ نہیں رکھا ہے کہ 2015/2020 تک اس پر قابو پانا ہے البتہ ہم نے کوشش کی ہے اس کا ذیماں بناؤ کر ہم نے فیڈرل گورنمنٹ کو بھجوادیا ہے۔

جناب ذیئی اپنکر۔ اکبر مینگل صاحب

محمد اکبر مینگل۔ جناب تچھلے سوال میں میں نے ایک سوال انٹھایا تھا اس کا جواب نہیں ملا ہے اس کی وضاحت اب آگئی ہے میں نے سریاب کے حوالے سے سوال کیا تھا یہاں پر جو چلتیں ناؤں اور زرغون ناؤں کے حوالے سے جو رقم دی گئی ہے 4.8 چلتیں ناؤں کا 2.5 چلتیں ناؤں کا ہے مطلب یہ ہے کہ ڈگنا پس اس ناؤں میں آ رہا ہے اس کے بعد جو تعداد ہے 196 جبکہ چلتیں کی 174۔ اسی طرح سے ڈبل تعداد چلتیں کی ہے میرے کہنے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ زرغون ناؤں کو اتنا زیادہ رقم کیوں دی گئی ہے میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ چلتیں ناؤں کے سریاب کے علاقوں کو اس طرح سے کیوں نظر انداز کیا گیا ہے۔ یہاں پیور و کریسی جو بیٹھتا ہے اور ان کا تعلق جو ہے باہر سے ہے سریاب جو ہے کوئی کا ایک حصہ ہے اس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اور یہ جو فکر آپ نے دیتے ہیں یہ ثابت کر رہے ہیں کہ سریاب کو نظر انداز کیا ہے۔

جناب ذیئی اپنکر۔ جی غشنر صاحب۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ اس طرح کی جناب کوئی یہاں بات نہیں ہے ظاہر ہے آبادی اس کی زیادہ ہو گی چلتیں کی کم ہو گی۔ اس کا ازالہ ہو سکے گا لیکن اس پر ہم نے کبھی نہیں دیکھا ابھی تک مجھے یہ معلوم نہیں کہ چلتیں ناؤں کہاں سے ہے اور زرغون ناؤں کہاں سے ہے۔ اور اس میں کون رہ رہا ہے سب کوئے کے سکول ہیں۔

جناب ذیئی اپنکر۔ جی جعفر خان مندو خیل صاحب آپ کا سپلیمنٹری کیا ہے۔

جان محمد بلیدی۔ جناب چلتیں ناؤں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ وہاں سکول زیادہ ہیں بچے زیادہ ہیں۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب یہ غشنر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کبھی وہ میراث کی طرف جانے کی کوشش کریں گے یا پارٹی پالیکس میں رہیں گے۔ کیونکہ کوئے 4 فی صد تعلیم کے لحاظ سے ہے اس کو یہ پانچ فی صد بجٹ نہیں دیتے ہیں اگر یہ تینی طور پر میراث پر جائیں تو اس کو چالیس فی صد بجٹ دیں گے تو اس کا مسئلہ حل ہو گا۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب جس طرح ہمارے ممبر موصوف فرماتے ہیں ہم نے کوئی سیاسی

بنیاد پر تقسیم نہیں شروع کی ہے بلکہ دور دراز جو علاقوں میں ان اضلاع ہیں ان کے حساب سے ہم نے ایک کریئر پارکھا ہے۔ کونک میں اگر کسی کو کوئی گورنمنٹ کا سکول نہ ملے تو پرائیویٹ سکول بھی زیادہ ہیں سہولت تو ہے مویٰ ضیل میں اگر حکومت کا سکول نہ مل جائے تو وہاں پرائیویٹ سکول کا بھی کوئی بندوبست نہیں ہے۔ ظاہر ہے ہم نے اس کو ترجیح دے دی ہے۔

☆ 972 جناب شفیق احمد خان

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) ڈسٹرکٹ کوئے میں روائی سال میں کتنے اساتذہ بھرتی کے گئے اس کا طریقہ کار کیا تھا۔ بھرتی کا میراث کیا رکھا گیا تھا۔

نیز پرائیویٹ اسکول اور سرکاری اسکولوں کو بالترتیب کس قدر گرانٹ دی جاتی ہے اور اس کا طریقہ کار کیا ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ احمد گرلز ہائی سکول میں جاپان گرانٹ سے اضافی کمرے زیر تعمیر تھے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تعمیر روک دی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو وجہ تخلی جائے؟

وزیر تعلیم۔

(الف) کوئے ڈسٹرکٹ میں روائی سال کے دوران خالی اسامیاں مشتہر کر کے درخواستیں طلب کی گئیں اور مقررہ تاریخوں پر ٹیکسٹ وزبانی انترو یو منعقد کر کے کل (151) مرد خواتین اساتذہ کی تعیناتی خالصتاً میراث کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| (B-9) JET | | (B-9) PTI | | B-7) JVT | |
|-----------|-----|-----------|-----|-----------|-----|
| خواتین | مرد | خواتین | مرد | خواتین | مرد |
| 20 | 24 | 04 | 05 | 37 | 40 |
| (B-9) JDM | | (B-9) JAT | | (B-7) M/Q | |
| خواتین | مرد | خواتین | مرد | خواتین | مرد |

علاوه ازیں جہاں تک پرائیویٹ سکولوں کی گرانٹ جاری کرنے کا تعلق ہے تو یہ گرانٹ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن اپنے مرتبہ طریقہ کار کے مطابق جاری کرتی ہے جبکہ سرکاری سکولوں کو گرانٹ نہیں دی جاتی بلکہ سکولوں کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر ماں سال کے دوران مختلف مدتیں ترقیاتی بحث جاری کیا جاتا ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ احمد گرلز سکول میں جاپان گرانٹ سے اضافی کمرے نہیں بلکہ احمد گرلز مذکور کی مکمل عمارت زیر تعمیر تھی۔

(ج) ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تعمیر زرغون ناؤن کے O.T اور سابقہ ناظم زرغون ناؤن کی مداخلت اور ایجوکیشن کی زمین پر قبضہ اور ناجائز تعمیرات کی بدالت متعلقہ محلہ کے تھیکیدار کو کام روکنا پڑا اور بلڈنگ کی تخلیل بروقت مکمل نہ ہو سکی اور اس وقت مقدمہ مددالت میں زیر غور ہے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ذیشی اپیکر۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے۔

شیفی احمد خان۔ جناب انہوں نے الف کا جواب یہ دیا ہے کہ 151 پوسٹس مہری کی گئی ہیں میں ان سے پوچھتا ہوں کہ محدود رکے لئے کتنا کوڈ ہوتا ہے۔ مولانا صاحب سے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ محدود کیلئے کتنا فی صد کوڈ ہوتا ہے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ محدودوں کے لئے ہم نے ایک فی صد کوڈ رکھا ہے۔ اقلیت کے لئے دو فی صد ہوتا ہے۔ ●

شیفی احمد خان۔ میرے خیال میں دونوں صد ہوتا ہے۔ جناب والا میں چونکہ اس سوال سے مطمئن نہیں ہوں دونوں صد کوڈ ہے اور اس پر کسی بھی محدود کو تقریباً نہیں کیا گیا ہے ایک بھی سین طاف جس نے 58 نمبر لئے ہیں اس نے دوسرے پھوٹ کے برابر نمبر لئے ہیں۔ وہ محدود رائیے تھی جس کو بولنا ہوتے ہیں سفید پیاری میں ہے۔ ذہل ایم اے اس نے کیا ہوا ہے اور جسے وہ تجھر کے لئے اس نے اپنائی کیا۔ 58 نمبر اس نے حاصل کیے اس کو جاپ نہیں ملا ہے دونوں صد میں اس کا حق بنتا ہے اور

جب میں سیکریٹری صاحب کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا ہم دیکھتے ہیں کیونکہ سیکریٹری نیا تھا اس بات پر اس نے کوئی توجہ نہیں دی ہے دوسرے دن جب میں گیا تو اس نے اس کو ختم کر دیا تھا اس کو سروں نہیں دی ہے یہ میری گزارش ہے کہ دونی صد کوئی ہے اس پنجی کا حق بتتا ہے اس کو دیا جائے ملازمت دی جائے۔ جوڑس اسیل کا کوٹا اس پر عمل درآمد کیا جائے۔

اور دوسرا یہ ہے کہ ایک میں نے پوچھا تھا کہ احمد گرزر ہائی سکول کواری روڈ پر ایک بلڈنگ ہے کار پورشن کی تھی وہ اس بجکش میڈیپارٹمنٹ کو دے دی گئی اس پر جاپان نے پیرس دیا عمارت بنانے کے لئے بنیادیں دی کر دیں کی ڈال دی گئیں۔ اس کے بعد رغون ناون نے اس پر قبضہ کر لیا جناب ڈیپٹی اسیکر - آپ خاموش رہے تو مشر صاحب جواب دے دیں۔

میر جان محمد بلیدی۔ جناب اسیکر میرے سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ مشر صاحب کیا کہد رہے ہیں جناب ڈیپٹی اسیکر - آپ تشریف رکھیں آپ تشریف رکھیں جی صدیقی صاحب۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ ممبر موصوف صاحب ایک معزز پارٹی کا رکن ہے جناب آپ بچوں کی طرح حرکات نہ کریں۔

جناب ڈیپٹی اسیکر - مشر صاحب آپ جواب دیں۔

جان محمد بلیدی۔ پھر وزیر نے اسی اشائل میں کہا پتہ نہیں کیا کہا اگر یہ کھل کر کہیں پھر ہم ان کو مناسب جواب بھی دیں گے سر بجھ میں نہیں آ رہا ہے۔

میر عبد الرحمن جمال (وزیر ایمنی جی اے ڈی)۔ بلیدی صاحب آپ کے سمجھنے کی بات نہیں ہے۔

جناب ڈیپٹی اسیکر - جی۔ Akbar Mangal on the point of order

جناب محمد اکبر مینگل۔ جناب اسیکر معزز رکن اسکلی کے کالے سے زیادہ غیدہ بال ہے۔

جناب ڈیپٹی اسیکر - No no this is no point of order - جی مشر صاحب جان بلیدی صاحب آپ تشریف رکھیں۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ تو جناب اسیکر صاحب وہ احمد سکول کی بات کر رہے ہیں ہم نے یہاں پرواضاحت کی کہ جاپان نے ہمیں کوئی پیسے نہیں دیے ہیں provincial حکومت نے دیے ہیں اور

ٹھیکیدار کو کام کرنے سے مجھے نہ روک دیا ہے اس کام میں تھوڑا بہت غلطی تھی اس وجہ سے کام کرنے سے ٹھیکیدار کو روایا گیا ہے تو جیسے ہی ہمیں تسلی ہو جائے کام دوبارہ ہم شروع کر دادیں گے انشاء اللہ۔

شیفیق احمد خان۔ سرکب تک کام شروع ہو گا یقین دہانی کر دیں آپ۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کردار صاحب کل ہم بر موصوف صاحب ہمارا فخر تشریف لائے۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ OK جی شیفیق صاحب۔

شیفیق احمد خان۔ سراس میں میرا ایک اور سلیمانیہ ہے کہ پرائیوریت اسکول کو کتنے گرانٹ کوئی شہر میں دی جاتی ہے۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ جی عبد الرحمن جمالی صاحب Minister Parliamentary Affairs

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی)۔ شیفیق صاحب یہ آپ کے کام کی بات ہے آپ زر امن لے اس میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ ہاں یہ بھی درست ہے (ج) کا جواب ہے کہ مذکورہ تعمیر زر غون ناؤں کے TMO اور سابقہ ناظم زر غون ناؤں کے مداخلت اور ایجاد کیشن کے زمین پر قبضہ اور ناجائز تغیرات کے بدولت متعلقہ مجھے کے ٹھیکیدار کو کام مرد کنایا گیا میں صرف آپ کو یہ تادوں کہ یہ TMO میں نے ترانسفر کر دیا ہے انشاء اللہ اب کام نہیں روکے گا۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ OK جی آپ صدیقی صاحب آپ ہو لے۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کردار صاحب شیفیق صاحب کا ایک سال باقی ہے اس کا جواب میں دے دوں۔

جناب ڈی پی ایسیکر۔ جی آپ جواب دے دیں میر بانی۔

عبد الواحد صدیقی (وزیر تعلیم)۔ جناب اپنے کردار شیفیق صاحب نے جو سوال کیا جواب یہ ہے کہ یہ زمین زر غون ناؤں نے ایجاد کیشن کو دی تھی ایجاد کیشن purpose کے لیے ہم نے وہاں اسکول کیا تھا اس وقت قہارہ اداں صاحب زر غون ناؤں کے ناظم تھے میرے خیال میں جاپان کی طرف سے کوئی کو صفائی کے لیے کچھ گاڑیاں ملی تھیں وہ کہہ رہے تھے کہ اس زمین کو واپس کر دیں میں نے ان سے انکار کر دیا کہ یہاں اس وقت بوانے اسکول کی ضرورت ہیں تو وہ بخند تھے کہ ہم نے زمین دے دیا ہے اب واپس لینا

ہے تو وہ جا کر خود قبضہ گر ہو گئے اس کے خلاف ہم کورٹ چلیں گے کورٹ نے ہمارے حق میں فیصلہ کیا تھا لیکن جا کر وہ پھر قابض ہو گئے۔

جناب اپیکٹر—OK OK

شیخ احمد خان—سری یہ میں بات clear کروں کہ کورٹ نے decision دے دیا ہے کورٹ میں اب کیسی نیکی ہے۔

جناب اپیکٹر—سردار عظیم صاحب آپ کے 15 تاریخ کا ایک موخر سوال ہے آپ اپنا سوال نمبر پکاریں سردار محمد عظیم مویٰ خیل۔ Question no 692 جناب نظر فرار ہو چکے ہیں۔

☆ 692 سردار محمد عظیم مویٰ خیل۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) نومبر 2002 تا اپریل 2004 کے دوران مکملان فنڈ ز کے سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر و تکمیل کے لئے کمقدار رقم کے مینڈرز ہوئے ہیں نیز سڑکوں اور عمارت کی تعمیر کے لئے مختلف مکمل جات کی جانب سے فراہم کردہ رقم کے مینڈرز شدہ رقم کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے؟۔

(ب) سڑکوں اور عمارت کی تعمیر کے لئے پیر دن ممالک کی جانب سے فراہم کردہ رقم میں سے تا حال کمقدار کے مینڈرز ہوئے ہیں کمقدار رقم کا مینڈر کرانا باتی ہے۔ اور اب تک مینڈرز کرنے کی کیا وجوہات ہیں نیز تکمیل شدہ اور زیر تکمیل سڑکوں اور عمارت کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے پیر دنی ممالک کی رقم سے مجوہ سڑکوں کے تعمیری پروگرام میں سے چند سڑکوں کو نکال دیا گیا ہے۔ اگر جواب اثاثت میں ہے تو کمقدار کو مینڈر سڑکوں کو کن وجوہات کی بناء پر شامل نہیں جاسکا ہے تفصیل دی جائے؟۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

جواب صحیم ہے لہذا اسکی لا بحری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب ذینی اپیکٹر—اس سوال کو انگلے اجلاس کے لیے ذیفر کیا جاتا ہے۔ سیکرٹری اسکی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

میر محمد انور ہبڑی (سکریئر نری اسٹبل)۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ وزیر اقتصادی امور جناب جسے پر کاش صاحب آج کے اجلاس میں مصروفیت کی وجہ سے شرکت نہیں کر سکیں لہذا چھٹی کی درخواست دی ہیں وزیر سو شل ولیفہر محترم شمع پر دین مگری صاحب کہ کاچی میں اپنی والدہ کی تبارداری میں مصروف ہے لہذا آج کی رخصت کی درخواست دی ہے جناب پچکول علی صاحب ممبر صوبائی اسٹبل اپنی نجی مصروفیات کی وجہ سے آج کی اجلاس سے رخصت کی درخواست دی ہے وزیر محنت جناب مولانا فیض اللہ بلوچ نے اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ وزیر محنت و افرادی قوت مولوی فیض محمد صاحب سرکاری دورے پر لہذا آج کی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے جناب عبدالرحیم زیارتوال صاحب ممبر صوبائی اسٹبل نے درخواست دی ہے کہ وہ نجی مصروفیات کی وجہ سے کوئی سے باہر گئے ہوئے ہیں لہذا آج اسٹبل کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ وزیر اطلاعات جناب سید مطیع اللہ آغا صاحب ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج اور 25 نارخ کی اجلاس میں شرکت نہ کرنے کی درخواست دی ہے وزیر مواصلات جناب آغا فیصل داؤ راپی والدہ کے تبارداری کے لیے کراچی میں مقام ہے لہذا آج کی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے درخواستیں ختم ہوئی۔

جناب ذینی اپسکر۔ سوال یہ ہے کہ رخصت کی جتنے بھی درخواستیں ہے ان سب کو منظور کی جائے۔

(رخصت منظور) جی محترمہ مدد و پیغام عرفان۔ point of order on

محترمہ مدد و پیغام عرفان۔ جناب اپسکر in the Assembly this point should be

noted کہ آج اسٹبل کی ملازمین نے ہڑتال کی تھی اور قانون فنشر کی یقین دہانی پر شعبہ صاحب اور میں

نے انکا پیغام پہنچایا اور انہیں نے اپنی ہڑتال ختم کی in the Assemblu this point should be noted

جناب ذینی اپسکر۔ order in the house شفیق احمد خان اپنی تحریک اتحداً تحریق نمبر 2 پیش کریں

شفیق احمد خان۔ تحریک اتحداً تحریق نمبر 2

تحریک اتحداً تحریق نمبر 2 منباب شفیق احمد خان ایم پی اے۔

تحریک اتحداً تحریق یہ ہے کہ میں بلوچستان صوبائی اسٹبل کے قواعد و انصباط کا رجسٹری 1974 کے قاعدہ 56

کے تحت ذیل تحریک اتحاق پیش کرتا ہوں۔ تحریک یہ ہے کہ خلک پر گرام کے تحت کوئی کے منتخب اداکین اس بیل کی نشاندہی پر پائچ پائچ نیوب ویل لگائے گے۔ لیکن پائچ منتخب اداکین اس بیل کے علاوہ ایک رکن اس بیل کی نشاندہی پر پچیس نیوب ویل لگائے گے جس پر دیگر اداکین کے اتحاق کے اتحاق ممنوع ہوئی ہے۔

لہذا اس بیل کی کارروائی روک دی جائے اس مسئلہ پر بحث کیا جائے۔

جناب اپنیکر۔ تحریک اتحاق نمبر 2 یہ ہے کہ۔

میں بلوچستان صوبائی اس بیل کے قواعد و انصباط کا رجسٹر 1974 کے قاعدہ 56 کے تحت ذیل تحریک اتحاق پیش کرتا ہوں۔ تحریک یہ ہے کہ خلک پر گرام کے تحت کوئی کے منتخب اداکین اس بیل کی نشاندہی پر پائچ پائچ نیوب ویل لگائے گے۔ لیکن پائچ منتخب اداکین اس بیل کے علاوہ ایک رکن اس بیل کی نشاندہی پر پچیس نیوب ویل لگائے گے جس پر دیگر اداکین کے اتحاق کے اتحاق ممنوع ہوئی ہے۔

لہذا اس بیل کی کارروائی روک دی جائے اس مسئلہ پر بحث کیا جائے۔

جناب اپنی اپنیکر۔ تحریک اتحاق نمبر دو پیش ہوئی جی محک اس کے حق میں کچھ بولیں گے But to

.be very brief

شفیق احمد خان۔ جناب والا باہے کہ کوئی شہر کے لیے داسا کو 8 ارب روپے ملے ہیں یہ سنے میں آیا ہے لیکن 3 سال گزر نے کے باوجود آج تک واسانے ان پر کوئی کام نہیں کیا جناب والا کوئی شہر میں جتنے نیوب ویل تھے وہ سارے خلک ہو گئے ہیں ہم نے ان خلک نیوب ویلوں کی جگہ ڈیپ بور کروانے کے لیے ہم نے 8 اور 10 نیوب ویلوں کی ریکمینڈیشن دی وہ ہمیں پائچ نیوب ویل دیئے اور بقاۓ۔ جناب مولا نابازی صاحب نیٹھے ہے انہوں نے خود کہا کہ مجھے 30 نیوب ویل ملے ہیں شہر و دی صاحب کو بھی پائچ میں ہیں کوئی شہر کے پائچ ایکپی ایز ہیں ان کو صرف پائچ میں ہیں ہماری گزارش یہ ہے کہ ان کو 30 نیوب ویل کیوں دیئے گئے اور ہمارا حق جو انہوں نے کوئی شہر کے نوٹل 48 رکھتے اس میں سے 25 کوئی کے پائچ ایکپی ایز کو ملیں ہیں باقاعدہ مولا نابازی صاحب اور مولا نابازی صاحب نے پیچ دیے ہیں یا لے گئے ہیں لیکن کوئی میں وہ نہیں لگیں ہیں۔

جتاب ذینی اپنکر۔ جی جمالی صاحب۔

عبد الرحمن جمالی۔ (وزیر ایس اینڈ جی اے ذی) جتاب اپنکر صاحب میں گزارش کرونا گا کہ قاعدہ 572 کے تحت کوئی بھی رکن اسمبلی کسی بھی مسئلے پر جو حال ہی میں وقوع پذیر ہوا ہو کے متعلق تحریک اتحاق پیش کر سکتا ہے محرک نے جس مسئلے کو اٹھایا وہ حال ہی میں وقوع پذیر مسئلے نہیں ہے اور نہ ہی معزز رکن اسمبلی کا کام افشاء کیا ہے جس کی نتائج ہی پر 25 ثوب ویل گئے ہیں اس لیے تحریک خلاف ضابطہ ہے لہذا تحریک کو باقاعدہ 572 کے تحت خلاف ضابطہ قرار دیا جائے۔

جتاب ذینی اپنکر۔ شیق صاحب آپ تشریف رکھیں اور انکو بولنے دیں آپ کی بات ہم نے سن لی اب گورنمنٹ بات میں سن کر اپنا فیصلہ دوں گا آپ تشریف رکھیں جی مشر صاحب۔

میر عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ذی)۔ میرے خیال میں ایسی کمی تحریک پہلے بھی آچکی ہے اور پہلے بھی رد ہو چکی ہے یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے اگر ان کو کوئی ۔۔۔

شیق احمد خان۔ جتاب اپنکر بات یہ ہے کہ۔

عبد الرحمن جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ذی)۔ حاجی شیق صاحب آپ بات تو نہیں۔

جتاب ذینی اپنکر۔ محترم جمالی صاحب۔

عبد الرحمن خان جمالی۔ سراپا اسکو پہلے بخواہے تو صحیح۔

شیق احمد خان۔ جتاب اپنکر صاحب صرف ایک منٹ مجھے بولنے دیں۔

جتاب ذینی اپنکر۔ شیق صاحب آپ تشریف رکھیں آپ کو بولنے کی اجازت نہیں دی ہیں شیق احمد صاحب نے جو ابھی الفاظ بولیں ہے not to be recorded کارروائی کا حصہ نہیں ہو گے۔

میر عبد الرحمن خان جمالی (وزیر ایس اینڈ جی اے ذی)۔ میں آپ سے یہ گزارش رونگا کہ یہ جو مسئلہ ہے اس پر بجاے تحریک لانے کی یہ جو آپ کا مشر ہے ان کی ماتحت Office میں حل کر سکتے ہیں اگر زیادتی والی بات ہوئی ہے تو وہ اس کا مدارک کریں ازاں کریں اور اس لحاظ سے کسی ممبر کا اتحاق بجرو عن نہیں ہوتا جتاب۔

جتاب ذینی اپنکر۔ چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے وزیر پارلیمانی امور نے یقین دہانی کرائی ہے اس کے

علاوه تحریک اس ایوان میں میں کئی بارز یہ بحث پہلے بھی آچکی ہیں قاعدہ 56 اور 57 کے جملہ قاضوں کے منافی ہونے کے بعد تحریک نشانی جاتی ہے۔

جناب ڈپٹی ایسٹرکٹ شفیق صاحب آپ کو بولنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے آپ تشریف رکھیں آپ مشر صاحب کو بولنے دیں شفیق صاحب ابھی ابھی باتیں کیس ہیں۔ کارروائی کا حصہ تصور نہیں کیا جائیگا اور اس کو بکار رکھنے کے لئے آپ تشریف رکھیں جی

Minister for parliamentary affairs

میر عبدالرحمان جمالی (وزیر قانون و پارلیمنٹی امور)۔ جناب پہلے آپ شفیق صاحب کو بخواہیں میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ یہ جو مسئلہ ہے بجائے تحریک لانے کے یہ جو فضیل ہے ان کے ساتھ آفس میں بیٹھ کر مسئلہ حل کر سکتے ہیں کہ اگر زیادتی والی بات ہوئی ہے تو وہ اس کی کم از کم تدارک کریں از الہ کریں اور کسی لحاظ سے بھی کسی مجرم کا احتراق مجردوں نہیں ہوتا جناب والا۔

جناب ڈپٹی ایسٹرکٹ شفیق صاحب آپ تشریف رکھیں چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے وزیر قانون و پارلیمنٹی امور نے یقین دہانی کرائی ہے اس کے علاوہ یہ تحریک متعدد بار اس ایوان میں پہلے بھی زیر بحث آچکی ہے اور قاعدہ 56 اور 2-57 کے جملہ قاضوں کے منافی ہونے کے بعد تحریک نشانی جاتی ہے باقی شدہ تحریک اتواء مغلی اجلاس میں آئیں گی اور اب اسیلی کا اجلاس بروز سو ماہ مورخ 21 نومبر 2005 صبح 10 بجے تک کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کی کارروائی ایک بھرپار چٹ پشت پر ملتوی ہو گئی۔